www.KitaboSunnat.com

إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ
مسلم ۲۷۲

قراءۃ

حضرت امام ابن کثیر مکیؒ رحمۃ اللہ علیہ

بروایتین

سیدنا بزیؒ و قنبلؒ رحمۃ اللہ علیہما

مؤلفہ

احقر رحیم بخش بن فتح محمد پانی پتی عفا اللہ عنہ
مقیم مدرسہ خیر المدارس، ملتان شہر

ادارہ نشر و اشاعت اسلامیات (درجہ قرآت) ملتان
پاکستان

قیمت
۸/- روپے

16936

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت امام ابن کثیر مکیؒ آپ کا اسم مبارک عبداللہ اور ابن کثیر کنیت ہے اور آپ مکہ کے رہنے والے ہیں جو اکثر علماء کے نزدیک سب مقامات سے اشرف ہے۔ آپ بڑے درجے کے تابعی ہیں۔ حضرت معاویہؓ کے زمانے میں مکہ میں پیدا ہوئے۔ کچھ عرصہ تک عراق میں رہے پھر مکہ میں واپس آگئے۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابتؓ اور قریشِ مکہ کی ایک جماعت سے آٹھ مصاحف لکھوائے اور اُن کو سات شہروں میں تقسیم کرایا اور ایک مصحف اپنے لیے رکھا جس کو امام کہتے ہیں۔ اس وقت حضرت عبداللہ بن سائبؓ کو ایک مصحف دے کر مکہ بھیجا، اور فرمایا کہ لوگوں کو اسی کے موافق پڑھاؤ۔ چنانچہ آپ مکہ تشریف لائے اور اکثر مصنفین کے بیان کے مطابق امام موصوفؒ نے انہی سے قرآن مجید پڑھا۔

آپ نے صحابہ کی ایک جماعت سے ملاقات کی ہے جیسے ابوایوب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انصاری رضؓ۔ انس بن زبیرؓ۔

آپ مکہ میں عطر کی تجارت کرتے تھے اس لیے آپ کو داری (عطار) کہتے تھے۔ آپ اُن اہلِ فارس کی اولاد میں سے ہیں جن کو کسریٰ نے کشتیوں میں سوار کرکے یمن کی طرف بھیجا تھا۔

آپ حدیث کے بھی امام تھے اور آپ کے جلیل القدر ہونے ہی کی بناء پر ابوعمرو، خلیل بن احمد، سفیان بن عُیَینَہ اور امام شافعی جیسے بڑے بڑے امام بھی آپ سے قرارت نقل کرتے ہیں۔

آپ نے مشہور مفسر مجاہدؒ اور دِرباسؒ اور ابن سائبؓ صحابی مذکور سے پڑھا اور مجاہدؒ اور دِرباسؒ نے حضرت ابن عباسؓ سے اور انہوں نے حضرت اُبَیؓ اور حضرت زید بن ثابتؓ سے اور ابن سائبؓ نے حضرت ابیؓ سے اور حضرت ابیؓ و حضرت زید بن ثابتؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

آپ نے ہشام بن عبدالملک کے زمانے میں سنہ ۱۲۰ھ میں مکہ ہی میں پچھتر سال کی عمر میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ آپ کے بہت سے راویوں

میں سے دو زیادہ مشہور ہیں بزی اور قنبل

۲۔ سیدنا بزّیؒ آپ کا اسم گرامی احمد اور کنیت ابوالحسن ہے اور والد ماجد کا نام محمد ہے۔ بزی کے ساتھ آپ مشہور ہیں۔ آپ کے پردادا کی کنیت ابو بزّہ تھی، اسی نسبت سے آپ کو بزی کہا جاتا ہے۔ آپ مکہ کے رہنے والے ہیں۔ چالیس برس تک مسجد حرام مکہ کے امام و مؤذن رہے۔ اور اپنے زمانے کے مسلم شیخ القراء تھے۔ آپ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عکرمہؒ سے اور انہوں نے سیدنا اسماعیل بن عبداللہ قسطؒ اور سیدنا شبل بن عبادؒ سے اور ان دونوں نے امام ابن کثیرؒ سے پڑھا۔

۱۷۰ھ میں آپ پیدا ہوئے۔ اور دانیؒ اور علی قاریؒ کے قول پر ۲۴۰ھ میں اور نشر کی رو سے ۲۵۰ھ میں مکہ میں ستر یا اسی سال کی عمر میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۔ سیدنا قنبلؒ آپ کا اسم مبارک محمد اور کنیت ابو عمرو اور لقب قنبل ہے۔ آپ بھی مکی ہیں اور (قبیلہ کے لحاظ سے) مخزومی ہیں۔ کہتے ہیں کہ مکہ میں ایک گھرانا تھا جو قنابلہ کے نام سے مشہور تھا۔ (اور آپ بھی انہی میں سے ہیں)

آپ نے حضرت قواسؒ سے اور انہوں نے حضرت ابو الاخریط سے اور انہوں نے سیدنا اسماعیلؒ اور سیدنا شبلؒ سے اور ان دونوں نے امام ابن کثیرؒ سے قراءۃ پڑھی۔ آپ حجاز کے شیخ القراء تھے۔ ۱۹۵ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۹۱ھ میں چھیانوے سال کی عمر میں وفات پائی، رحمۃ اللہ علیہ۔

فائدہ ۱ ترجمہ میں علامہ دانیؒ کے برعکس بزیؒ کو پہلے اور قنبلؒ کو بعد میں لایا گیا، اس کی چار وجوہ ہیں ۱ بزیؒ اور ابن کثیرؒ کے درمیان واسطے کم ہیں۔ ۲ بزی قنبل کے استاذ بھی ہیں ۳ حدیث کے عالم بھی ہیں ۴ شاطبیؒ بھی ان کو پہلے لائے ہیں۔

فائدہ ۲ واضح ہو کہ امام موصوف کی دونوں روایتوں میں معدودے چند کلمات کے علاوہ اور زیادہ اختلاف نہیں۔ اس لیے رسالہ ہذا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں دونوں روایتوں کو اکٹھا ہی بیان کیا جائے گا۔ اور بیان کی صورت یہ ہوگی (الف) دونوں روایتوں کے وہ تمام کلمات جن میں انہوں نے حفص کے خلاف پڑھا ہے شروع قرآن سے آخر تک ذکر کیے جائیں گے اور کسی راوی کا نام مذکور نہ ہوگا جیسے وَمَا يَخْدَعُونَ اور يُكَذِّبُونَ وغیرہ۔ (ب) اور جن کلمات میں دونوں راویوں نے حفص کے خلاف کے ساتھ ساتھ آپس میں بھی اختلاف کیا ہے وہاں ان کلمات کی دونوں شکلوں کو ظاہر کرکے الگ الگ خطوط کے ذریعہ ممتاز کیا جائے گا۔ اور ہر ایک کے نیچے راوی کا نام بھی ذکر کیا جائے گا، جیسے مِنْ سَبَاٍ (بزی) اور مِنْ سَبَاَ (قنبل) (ج) اور جہاں ایک راوی نے حفص کے خلاف اور دوسرے نے موافق پڑھا ہے وہاں صرف مخالف کی روایت والا کلمہ مع نام کے لکھا جائے گا جیسے خُطُوٰتِ (بزی)۔

اور قنبل چونکہ طا کے ضمہ میں حفص کے ساتھ شریک ہیں اس لیے ان کو ظاہر نہ کیا گیا۔

باقی اصطلاحات وہی ہیں جو روایتِ قالون میں استعمال کی گئی ہیں وہاں پھر دیکھیں۔

اصولِ مختصرہ

۱۔ دو سورتوں کے درمیان ہر جگہ بِسْمِ اللّٰہِ پڑھتے ہیں لیکن انفال و براءۃ کے درمیان نہیں پڑھتے۔ ۲۔ جمع کی میم (جس کی تفسیر روایتِ قالونؒ کے اصول میں گذر چکی ہے اس) کے بعد حرکت والا حرف ہو تو ہر جگہ اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میم کو پیش دے کر اس کا واو کے ساتھ صلہ کرتے ہیں (یعنی اُلٹا پیش پڑھتے ہیں) جیسے عَلَيْهِمُوْ ءَاَنْذَرْتَهُمُوْ اَمْ۔ چونکہ امام موصوف منفصل میں صرف قصر کیا کرتے ہیں اس لیے صلہ کے واو کے بعد اگر ہمزہ ہو تو مد نہیں کرینگے

عہ۳ مد متصل میں دو الفی مد کرتے ہیں۔ عہ۴ منفصل میں صرف قصر کرتے ہیں۔

عہ۵ واحد مذکر غائب کی ضمیر میں (بشرطیکہ اس کے بعد حرکت والا حرف ہو عام ہے کہ اس سے پہلا حرف متحرک ہو یا ساکن، حالتِ وصل میں ہر (۹۸۱) جگہ صلہ کرتے ہیں۔ یعنی اس کے کسرہ اور ضمہ کو بڑھا کر پڑھتے ہیں جیسے فِيْهِ هُدًى۔ رَاٰهُ زُلْفَةً۔ عَنْهُ وَاِنَّهُمْ وغیرہ (اور ایک جگہ فرقان رع۶ میں حفص بھی صلہ میں ان کے ساتھ شریک ہیں) اور وقفاً باقین کی طرح ساکن پڑھتے ہیں۔ عہ۶ ایک کلمہ کے دو ہمزوں پر فتحہ ہو یا پہلے کا فتحہ اور دوسرے کا کسرہ یا پہلے کا فتحہ اور دوسرے کا ضمہ ہو تو تینوں صورتوں میں ہر جگہ صرف دوسرے ہمزہ کی تسہیل کرتے ہیں (قالون کی طرح ان کے یہاں ادخالِ الف نہیں ہے)۔ مثالیں یہ ہیں ءَاَنْذَرْتَهُمْ۔ ءَاِنَّا۔ ءَاُلْقِيَ وغیرہ۔

عہ۷ الف اگر دو کلموں کے دو ہمزوں پر فتحہ ہو جیسے جَآءَ اَجَلُهُمْ یا دونوں کا کسرہ ہو جیسے مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا یا دونوں کا ضمہ ہو جو صرف ایک جگہ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ احقاف (ع۴) میں ہے تو بزی (قالون کی طرح) پہلی صورت میں پہلے ہمزہ کو حذف کرتے ہیں اور ہمزہ سے پہلے الف میں اول قصر پھر مد کرتے ہیں اور مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا جیسی مثالوں میں پہلے ہمزہ کی یا کی طرح اور اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ میں پہلے ہمزہ کی واو کی طرح تسہیل کرتے ہیں اور ہمزہ سے پہلے الف میں اول مد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر قصر کرتے ہیں۔

اور بِالسُّوْٓءِ اِلَّا میں پہلے ہمزہ کا واو سے ابدال اور واو کا واو میں ادغام بھی ہے یعنی بِالسُّوِّ اِلَّا پس اس کلمہ میں دو وجوہ ہو گئیں (۱) عام قاعدہ کے موافق ہمزہ کی تسہیل مد و قصر کے ساتھ۔ (۲) واو سے ابدال پھر ادغام۔

اور قنبل کے لیے (ورش کی طرح) تینوں صورتوں میں دوسرے ہمزہ میں دو وجوہ ہیں۔ (الف) تسہیل یعنی نرم پڑھنا۔ پہلی قسم میں الف کی طرح، دوسری میں یا کی طرح اور تیسری میں واو کی طرح۔ (ب) ابدال پہلی قسم میں خالص الف سے یعنی جَآءَ اَجَلُهُمْ۔ دوسری میں یائے ساکنہ سے یعنی مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا اور تیسری میں واو ساکنہ سے یعنی اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ۔

ابدال کی صورت میں اگر الف اور یا مدہ کے بعد حرف صحیح ساکن یا مشدد ہو تو مد لازم کی بنا پر طول کر کے پڑھتے ہیں۔

اور مِنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ میں چونکہ مدہ کے بعد والے ساکن پر تیسرے ساکن کی وجہ سے حرکت آجاتی ہے اس لیے یائے مدہ میں قصر اور مد دونوں جائز ہو جاتے ہیں۔

اور جَآءَ اٰلَ (حجر و قمر) میں چونکہ ابدال کے بعد دو الف جمع ہو جاتے ہیں اس لیے اس میں بھی دو وجوہ ہیں ۱۔ طول ۲۔ قصر۔

(ب) اور اگر پہلے کا فتحہ اور دوسرے کا کسرہ ہو جیسے شُهَدَآءَ اِذْ وغیرہ۔ یا پہلے کا فتحہ اور دوسرے کا ضمہ ہو جو صرف ایک جگہ جَآءَ اُمَّةً میں ہے تو دوسرے ہمزہ کی پہلی صورت میں یا کی طرح اور دوسری صورت میں واو کی طرح تسہیل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں۔

(ج) اور اگر پہلے کا کسرہ اور دوسرے کا فتحہ ہو جیسے مِنَ السَّمَآءِ اٰوْ وغیرہ تو دوسرے ہمزہ کو فتحہ والی یا سے بدلتے ہیں یعنی مِنَ السَّمَآءِ یَوْ وغیرہ۔

(د) اگر پہلے کا ضمہ اور دوسرے کا فتحہ ہو جیسے نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ وغیرہ تو دوسرے ہمزہ کو فتحہ والی واو سے بدلتے ہیں یعنی نَشَآءُ وَصَبْنٰهُمْ وغیرہ۔

(ہ) اور اگر پہلے کا ضمہ اور دوسرے کا کسرہ ہو جیسے یَشَآءُ اِلٰى وغیرہ تو دوسرے ہمزہ میں ۲ وجوہ ہیں ۱۔ یا کی طرح تسہیل ۲۔ واو مکسورہ سے ابدال یعنی یَشَآءُ اِلٰى یا وِلٰى۔

۸ جو کلمات مفردہ لمبی تا کے ساتھ لکھے ہوئے ہوں عام ہے کہ ان کے مفرد پڑھے جانے پر اتفاق ہو جیسے نِعْمَتْ وغیرہ یا وہ ہوں جو ان کی قراءۃ میں مفرد پڑھے جاتے ہیں جیسے ثَمَرٰتٍ (فصلت ع) وغیرہ ان سب میں اور اسی طرح یٰاَبَتِ میں ہر جگہ ہا کے ساتھ وقف کرتے ہیں یعنی نِعْمَةْ یٰاَبَهْ وغیرہ۔

اور ھَیْھَاتَ میں دونوں جگہ بزی ہا کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ قنبل ان کے ساتھ شریک نہیں۔

۹ اگر مَا استفہامیہ سے پہلے لام، فی، عن، با، من میں سے کوئی حرف جار آرہا ہو جیسے لِمَ تَقُوْلُوْنَ۔ فِیْمَ اَنْتَ۔ عَمَّ۔ بِمَ یَرْجِعُ مِمَّ خُلِقَ وغیرہ تو بزی کے لیے مَا پر وقف کرنے کی صورت میں دو وجوہ ہیں۔ ۱۔ مَا کے بعد سکتہ کی ہا کا زیادہ کرنا یعنی لِمَهْ۔ فِیْمَهْ۔ عَمَّهْ وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ باقی حضرات کی طرح میم کو ساکن کرنا یعنی لِھُمْ، عَلَیْھِمْ، فِیھِمْ وغیرہ اور یہ (دوسری) وجہ ہی طریق کے موافق ہے۔

۱۰ (الف) یاء اضافت کے بعد ہمزہ قطعیہ مفتوحہ ہو تو ہر جگہ یا کا فتحہ پڑھتے ہیں یعنی اِنِّیَ اَعْلَمُ مگر چودہ ۱۴ یاآت ۱و۲ اِجْعَل لِّیْ اٰیَۃً آل عمران ع۴ و مریم ع۱) ۳ اَرِنِیْ اَنْظُرْ (اعراف ع۱۷) ۴ وَلَا تَفْتِنِّیْ اَلَا توبہ ع۷) ۵ وَتَرْحَمْنِیْ اَکُنْ ۶ فِیْ ضَیْفِیْ اَلَیْسَ (ہود ع۷ و ع۸) ۷و۸ اِنِّیْ اَرٰنِیْ دونوں جگہ (یوسف ع۵) ان میں اِنِّیْ کی یا مراد ہے ۹ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْ اَبِیْ اس میں لِیْ کی یا مراد ہے ۱۰ سَبِیْلِیْ اَدْعُوْا (یوسف ع۱۲ و ع۱۰) ۱۱ مِنْ دُوْنِیْ اَوْلِیَآءَ (کہف ع۱۲) ۱۲ فَاتَّبِعْنِیْ اَھْدِکَ (مریم ع۳) ۱۳ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ (طٰہٰ ع۲) ۱۴ لِیَبْلُوَنِیْ ءَ اَشْکُرُ (نمل ع۳) میں اپنے قاعدہ کے خلاف کرکے یا کو ساکن پڑھا ہے۔

اور ان سات یاآت کو صرف قنبل نے ساکن پڑھا ہے پس ان کے لیے اکیس ۲۱ ہو گئیں ۱و۲ وَلٰکِنِّیْ اَرٰکُمْ (ہود و احقاف ع۳) ۳ فَطَرَنِیْ اَفَلَا (ہود ع۵) ۴ اِنِّیْ اَرٰکُمْ (ہود ع۸) ۵و۶ اَوْزِعْنِیْ اَنْ (نمل و احقاف ع۲) ۷ مِنْ تَحْتِیْ اَفَلَا (زخرف ع۵)

اور عِنْدِیْ اَوَلَمْ (قصص ع۸) میں دونوں سے فتحہ اور سکون دونوں وجوہ آئی ہیں۔ مگر صحیح یہ ہے کہ اس میں بزی کے لیے صرف سکون اور اور قنبل کے لیے فقط فتحہ پڑھا جائے۔ پس قنبل کے لیے تو وہی اکیس ۲۱ رہیں اور بزی کے لیے بجائے چودہ ۱۴ کے پندرہ ۱۵ ہو گئیں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ب) اور اگر یاءِ اضافت کے بعد ہمزہ قطعیہ مکسورہ ہو جیسے مِنِّیٓ اِنَّكَ وغیرہ تو صرف دو یا آت کا فتحہ پڑھتے ہیں ۱؎ اٰبَآءِیٓ اِبْرٰهِیْمَ (یوسف ع) ۲؎ دُعَآءِیٓ اِلَّآ (نوح ع)۔

فائدہ چونکہ مضموم سے پہلے حفصؒ کی طرح ہر جگہ سکون ہی پڑھتے ہیں اس لیے اس کو ذکر نہیں کیا گیا۔

(ج) اور اگر اس یا کے بعد الف لام ہو جیسے عَهْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ وغیرہ تو سب جگہ فتحہ پڑھتے ہیں۔

(د) اور اگر اس یا کے بعد اکیلا ہمزہ وصلیہ ہو (جس کے ساتھ لام نہ ہو) جیسے اِنِّی اصْطَفَیْتُكَ وغیرہ تو یٰلَیْتَنِی اتَّخَذْتُ (فرقان ع) کو دونوں روایتوں میں اور اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا (فرقان ع) کو صرف قنبل کی روایت میں ساکن (اور وصلاً حذف) کرتے ہیں۔ اور باقی پانچ کو فتحہ سے پڑھتے ہیں۔

قنبل

(ہ) اور اگر اس کے بعد ہمزہ کے سوا کوئی اور حرف ہو جیسے بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وغیرہ تو ان میں سے پانچ یا آت کو فتحہ سے پڑھتے ہیں ۱؎ وَمَحْیَایَ (انعام ع) ۲؎ مِنْ وَّرَآءِیَ (مریم ع) ۳، ۴؎ مَالِیَ لَآ (نمل ع، یٰسٓ ع) ۵؎ اَیْنَ شُرَكَآءِیَ (فصلت ع)

بزی: اور بزی کافرون میں وَلِیَ دِیْنِ کی یا کو فتحہ اور سکون دونوں سے پڑھتے ہیں لیکن طریق کے موافق سکون ہی ہے۔

۱۱ یا آت زوائد (جو رسم میں نہ ہوں) میں سے اکیس ۲۱ کو دونوں ۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روایتوں میں وقف و وصل میں ثابت رکھتے ہیں ۱ یَوْمَ یَاْتِ یؔ (ہود ع۹)
۲ حَتّٰی تُؤْتُوْنِ یؔ (یوسف ع۸) ۳ الْمُتَعَالِ یؔ (رعد ع۲) ۴ لَئِنْ
اَخَّرْتَنِ یؔ (اسراء ع۷) ۵ اَنْ یَّهْدِیَنِ یؔ (کہف ع۳) ۶ اِنْ تَرَنِ یؔ
۷ اَنْ یُّؤْتِیَنِ یؔ (ع۵) ۸ نَبْغِ یؔ ۹ اَنْ تُعَلِّمَنِ یؔ (ع۹) ۱۰
اَلَّا تَتَّبِعَنِ یؔ (طٰہٰ ع۵) ۱۱ وَالْبَادِ یؔ (حج ع۳) ۱۲ اَتُمِدُّوْنَنِ یؔ
(نمل ع۳) ۱۳ كَالْجَوَابِ یؔ (سبا ع۲) ۱۴ التَّلَاقِ یؔ ۱۵ التَّنَادِ یؔ (مومن ع۲
ع۴) ۱۶ اتَّبِعُوْنِ یؔ (ع۵) ۱۷ الْجَوَارِ یؔ (شوریٰ ع۴) ۱۸ الْمُنَادِ یؔ (ق
ع۳) ۱۹ اِلَی الدَّاعِ یؔ (قمر ع۱) ۲۰ اِذَا یَسْرِ یؔ (فجر)

اور ۲۱ یُنَادِ یؔ (ق ع۳) کو وصلاً اجتماع ساکنین کی وجہ سے باقی حضرات کی طرح حذف کرتے ہیں اور وقفاً دو۲ وجوہ ہیں ۱ اثبات یعنی یُنَادِیْ ۲ حذف یعنی یُنَادْ۔ لیکن قنبلؒ کیلئے حذف غریب ہے

بزی

اور بزیؒ کی روایت میں پانچ اور زیادہ ہیں۔ ان پانچوں کو بھی دونوں حالتوں میں ثابت رکھتے ہیں ۲۲/۱ وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ یؔ (ابراہیم ع۶) ۲۳/۲ یَدْعُ الدَّاعِ یؔ (قمر ع۱) ۲۴/۳ بِالْوَادِ یؔ ۲۵/۴ اَكْرَمَنِ یؔ ۲۶/۵ اَهَانَنِ یؔ (تینوں فجر میں) پس ان کے لیے چھبیس۲۶ ہو گئیں۔

قنبل

اور قنبلؒ نے ان اکیس۲۱ پر دو۲ زیادہ کی ہیں ۱ مَنْ یَّتَّقِ یؔ (یوسف ع۱۰) اس کو دونوں حالتوں میں ثابت رکھتے ہیں ۲ بِالْوَادِ یؔ (فجر) اس میں وصلاً صرف اثبات اور وقفاً اثبات وحذف دونوں ہیں۔ لیکن طریق کے موافق وقفاً بھی صرف اثبات ہے۔ پس ان کے لیے تیئس۲۳ ہو گئیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ چار کلمات اور ہیں جنہیں ﷺ ووری وقفاً یا پڑھتے ہیں اور وہ بھی رسم سے زائد ہیں اس لیے مناسب ہے کہ اُن کلمات کو بھی یہیں ذکر کیا جائے ۱؎ ھَادٍ پانچوں جگہ (۱) رعد ع (۲) ع (۳) زمر ع (۴) ع (۵) مومن ع۔ ۲؎ مِن وَّالٍ رعد ع ۳؎ وَّاقٍ تینوں جگہ ۱،۲؎ رعد ع میں اور ۳؎ غافر ع میں ۴؎ بَاقٍ نحل ع۔ ان کو وقفاً هَادِي۔ وَالِي۔ وَاقِي۔ بَاقِي پڑھتے ہیں۔

فرشِ کلیہ

۱؎ (الف) اَرِنَا اور اَرِنِي میں ہر پانچ جگہ را کا سکون پڑھتے ہیں یعنی وَاَرْنَا اور اَرْنِيْ۔ (ب) اُكُلَهَا اور الْاُكُل اور ان کے باقی سب کلمات میں کاف کا سکون پڑھتے ہیں۔ یعنی اُكْلَهَا۔ اُكْلٍ۔ الْاُكْل وغیرہ (ج) اَرْجِهْ کو دونوں جگہ جیم کے بعد ہمزہ ساکنہ اور ہا کے ضمہ سے اور اس ہا کے بعد واو کے ساتھ صلہ سے اَرْجِئْهُو پڑھتے ہیں۔

بزی | (د) اٰمَنْتُمْ بِهٖ اور اٰمَنْتُمْ لَهٗ کو بزی تینوں جگہ ہمزہ مفتوحہ کی زیادتی سے اور دوسرے ہمزہ کی (حسب قاعدہ) الف کی طرح تسہیل سے ءَاٰمَنْتُمْ پڑھتے ہیں۔

قنبل | اور قنبل اعراف والے کو وصلاً پہلے ہمزہ کی بجائے واو اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل سے فِرْعَوْنُ وَاٰمَنْتُمْ اور اعادہ میں ءَاٰمَنْتُمْ پہلے کی تحقیق اور دوسرے کی تسہیل سے اور شعراء میں دونوں حالتوں میں اسی طرح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ع) ءَاَمنتُم اور طٰہٰ والے کو حفص کی طرح ایک ہمزہ سے اٰمَنتُم پڑھتے ہیں خوب یاد رکھیں۔

(ھ) فَاَسرِ اور اَن اَسرِ کو ہر جگہ ہمزہ قطعیہ کی بجائے ہمزہ وصلیہ سے وصلاً حذف کر کے فَاسرِ اور اَنِ اسرِ پڑھتے ہیں۔ (و) اُفٍّ کو تینوں جگہ فا کے ایک زبر سے (بعد والے حرف (واؤ اور لام) میں ادغام کیے بغیر) اُفَّ پڑھتے ہیں۔

(ز) فَاَتبَعَ اور ثُمَّ اَتبَعَ کو تینوں جگہ ہمزہ قطعیہ کی بجائے ہمزہ وصلیہ سے وصلاً حذف کر کے تا کی تشدید سے فَاتَّبَعَ اور ثُمَّ اتَّبَعَ پڑھتے ہیں

(ح) اُسوَۃٌ کو تینوں جگہ ہمزہ کے زیر سے اِسوَۃٌ پڑھتے ہیں۔

۲؎ (الف) اَلبُیُوتَ۔ بُیُوتٍ۔ بُیُوتًا اور بُیُوتِکُم میں ہر (۳۷) جگہ با کے زیر سے اَلبِیُوتَ پڑھتے ہیں وغیرہ۔ (ب) بُشرًا کو تینوں جگہ با کی بجائے نون سے اور شین کے پیش سے نُشُرًا پڑھتے ہیں۔

بزی

۳؎ (الف) بزی ان اکتیس ۳۱ موقعوں میں وصل کی حالت میں تا کو تشدید سے پڑھتے ہیں ۱ وَلَا تَّیَمَّمُوا (بقرہ ع۳۷) ۲ وَلَا تَّفَرَّقُوا (آل عمران ع۱۱) ۳ اِنَّ الَّذِینَ تَّوَفّٰھُمُ (نساء ع۱۴) ۴ وَلَا تَّعَاوَنُوا (مائدہ ع۱) ۵ فَتَّفَرَّقَ (انعام ع۱۹) ۶،۷ ھِیَ تَّلقَفُ (اعراف ع۱۴ و شعراء ع۳) ۸ وَلَا تَّوَلَّوا ۹ وَلَا تَّنَازَعُوا (انفال ع۳ و ع۶) ۱۰ ھَل تَّرَبَّصُونَ (توبہ ع۷) ۱۱ وَاِن تَّوَلَّوا ۱۲ فَاِن تَّوَلَّوا (ہود ع۱ و ع۵) ۱۳ لَا تَّکَلَّمُ (ہود ع۹) ۱۴ مَا تَّنَزَّلُ (حجر ع۱) ۱۵ یَمِینِکَ تَّلقَفُ (طٰہٰ ع۳) ۱۶ اِذ تَّلَقَّونَہٗ ۱۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِنْ تَّوَلَّوْا (نورعٌ وعٌ) ۱۸ عَلٰی مَنْ تَّنَزَّلُ ۱۹ الشَّیٰطِیْنُ تَنَزَّلُ
(شعراءعٌ) ۲۰ وَلَا تَبَرَّجْنَ ۲۱ وَلَا اَنْ تَبَدَّلَ (احزاب عٌ وعٌ) ۲۲
لَا تَنَاصَرُوْنَ (صٰفّٰت عٌ) ۲۳ وَلَا تَنَابَزُوْا ۲۴ وَلَا تَجَسَّسُوْا ۲۵
لِتَعَارَفُوْا (حجرات عٌ) ۲۶ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ (ممتحنہ عٌ) ۲۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ
(ملک عٌ) ۲۸ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ (نٓ عٌ) ۲۹ عَنْهُ تَلَهّٰى (عبس) ۳۰
نَارًا تَلَظّٰى (لیل) ۳۱ شَهْرٍ تَنَزَّلُ (قدر)

تنبیہ ۱۔ جن کلمات میں تاء مشددہ سے قبل حرفِ مد ہے ان میں لازمی سکون کے سبب چار الفی مد کیا جائے گا۔ ۲۔ جن کلمات میں تا سے پہلے ساکن صحیح ہے اس کے بعد تشدید دشواری سے ادا ہوتی ہے کیونکہ ساکن کو باقی رکھتے ہوئے تشدید کو ادا کرنا پڑتا ہے۔ لہذا مشق کی از حد ضرورت ہے۔ ۳۔ ان میں سے جن کلمات میں تاء مشددہ سے پہلے نون ساکن یا تنوین ہے، ان میں دونوں نونوں کا اخفا بھی ادا کیا جائے گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اور دانی رحمۃ اللہ علیہ نے زینبی کے طریق سے كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ (آل عمران عٌ) اور فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ (واقعہ عٌ) دو موقع اور بتائے ہیں مگر صحیح یہ ہے کہ یہ نہ تیسیر کی طرق سے صحیح ہے اور نہ نشر کی طرق سے کیونکہ زینبی ان کے طرق میں نہیں ہیں۔ (ب) تَذَكَّرُوْنَ جب کہ ایک تا سے ہو اور آخر میں نون ہو تو ہر (۱۷) جگہ ذال کی تشدید سے تَذَّكَّرُوْنَ پڑھتے ہیں۔ (ج) تَلَقَّفُ کو تینوں جگہ لام کے زبر اور قاف کی تشدید سے تَلَقَّفُ پڑھتے ہیں۔ (د) تَشَقَّقُ کو دونوں جگہ شین کی تشدید سے تَشَّقَّقُ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ کو دونوں جگہ پیش والی تا کے بجائے زبر والی یا سے اور میم کے بجائے زبر سے اور الصُّمَّ کی میم کے پیش سے (انبیاء والے کی طرح) وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ پڑھتے ہیں۔

۴ جِبْرِيْلُ کو تینوں جگہ جیم کے زبر سے جَبْرِيْلُ پڑھتے ہیں اور لام کی حرکت میں کوئی اختلاف نہیں۔

۵ خُطُوٰتِ کو پانچوں جگہ طا کے سکون سے خُطْوٰتِ پڑھتے ہیں۔ [بزی

۶ (الف) دَرَجٰتٍ مَّنْ کو دونوں جگہ تاء کے ایک زیر سے دَرَجٰتِ مَنْ پڑھتے ہیں۔ (ب) دَآئِرَةُ السَّوْءِ کو دونوں جگہ سین کے پیش اور مد سے دَآئِرَةُ السُّوْءِ پڑھتے ہیں۔

۷ وَالَّذٰنِ۔ اِنْ هٰذٰنِ۔ هٰذٰنِ۔ هٰتَيْنِ۔ فَذٰنِكَ اور اَرِنَا الَّذَيْنِ چھتوں میں نون کو مشدد پڑھتے ہیں اور اس سے پہلے الف اور یا میں مد (طول) بھی کرتے ہیں۔ اور یا میں توسط وقصر بھی جائز ہے۔

۸ بِرَبْوَةٍ اور رَبْوَةٍ کو دونوں جگہ را کے پیش سے بِرُبْوَةٍ۔ رُبْوَةٍ پڑھتے ہیں۔

۹ زَكَرِيَّا کو ہر سات جگہ ہمزہ کی زیادتی (اور مد سے) زَكَرِيَّآءُ پڑھتے ہیں اور موقع کے مناسب (قالون کی طرح) ہمزہ کو حرکت بھی دیتے ہیں۔ چنانچہ آل عمران کے تینوں (اور مریم کے دوسرے میں (چار جگہ) ضمہ اور باقی تین جگہ ہمزہ کا فتحہ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰ (الف) اگر دو ساکن اس طرح جمع ہو جائیں کہ ان میں سے پہلا ساکن ان چھ میں سے کوئی ایک ہو ۱ مَنْ ۔ اَنْ اور لٰكِنْ کا نون جیسے فَمَنِ اضْطُرَّ اَنِ اعْبُدُوْا۔ وَلٰكِنِ انْظُرْ ۲ قَدْ کی دال جو وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ میں ہے۔ ۳ تانیث کی تا جو صرف وَقَالَتِ اخْرُجْ (یوسف ع) میں ہے ۴ تنوین جیسے فَتِيْلًا ۥ نِ انْظُرْ۔ مُّبِيْنِ ۥ نِ اقْتُلُوْا وغیرہ ۵ قُلْ کا لام جیسے قُلِ ادْعُوْا وغیرہ ۶ اَوْ کا واو جیسے اَوِ انْقُصْ اور پہلے ساکن کے بعد ہمزہ وصلی ہو (جو اس کلمہ سے ابتدا کرنے کی صورت میں پیش سے پڑھا جاتا ہو) تو چھؤں قسموں میں ہر جگہ پہلے ساکن کو ضمہ دیتے ہیں۔ یعنی ۱ فَمَنُ اضْطُرَّ ۲ وَلَقَدُ اسْتُهْزِئَ ۳ وَقَالَتُ اخْرُجْ ۴ فَتِيْلًا ۥ نُ انْظُرْ ۵ قُلُ ادْعُوْا ۶ اَوُ انْقُصْ وغیرہ۔ (ب) لِلسُّحُتِ اور اَلسُّحُتِ کو تینوں جگہ حا کے ضمہ سے لِلسُّحُتِ اور السُّحُتِ پڑھتے ہیں۔ (ج) فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا۔ وَلَا تَايْـَٔسُوْا۔ لَا يَايْـَٔسُ۔ اِذَا اسْتَيْـَٔسَ (یوسف ع ۱۰ ع ۱۲) اور اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ (رعد ع) پانچوں میں بزی جزم والی یا کی بجائے

بزی الف سے اور الف کے بعد فتحہ والی یا سے ہمزہ کے بغیر فَلَمَّا اسْتَيَسُوْا۔ وَلَا تَايَسُوْا۔ لَا يَايَسُ۔ اِذَا اسْتَيَسَ اور اَفَلَمْ يَايَسِ الَّذِيْنَ پڑھتے ہیں۔ اور دوسری وجہ میں ان کے لیے باقی حضرات کی طرح بھی آیا ہے۔ اور گو وہ صحیح بھی ہے مگر طریق کے خلاف ہے۔

بزی (د) مِنْ سَبَاٍ اور لِسَبَاٍ میں بزی ہمزہ کے ایک زبر سے مِنْ سَبَاَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور لِيَسْبَأْ اور قنبل اس کے سکون سے مِنْ سَبَأْ اور لِيَسْبَأْ پڑھتے ہیں (اور یہ سکون وقف کی نیت کر لینے کی بنا پر ہے جس کو وصل بہ نیت وقف کہتے ہیں) قنبل

(۵) عَنْ سَاقَيْهَا (نمل ع) اور بِالسُّوْقِ (ص ع) اور عَلٰى سُوْقِهٖ (فتح ع) میں قنبل الف اور واو کی بجائے جزم والے ہمزہ سے عَنْ سَأْقَيْهَا اور بِالسُّؤْقِ اور عَلٰى سُؤْقِهٖ پڑھتے ہیں اور شاطبیہ میں ص و فتح والے میں سین کے بعد پیش والے ہمزہ اور اس کے بعد واو کے ساتھ بِالسُّؤُوْقِ اور عَلٰى سُؤُوْقِهٖ بھی آیا ہے پس ان میں دو وجوہ ہو گئیں۔ قنبل

۱۱ الصِّرَاطَ اور صِرَاطٍ کو ہر (۴۵) جگہ قنبل صاد کی بجائے سین سے السِّرَاطَ اور سِرَاطٍ پڑھتے ہیں۔ س

۱۲ (الف) ضَعْفٍ۔ ضَعِيْفٌ اور ضُعَفَاءُ وغیرہ میں دونوں جگہ الف کے حذف اور عین کی تشدید سے فَيُضَعِّفَهٗ۔ يُضَعِّفُ۔ مُضَعَّفَةً پڑھتے ہیں۔ (ب) ضَيِّقًا کو دونوں جگہ ضَيْقًا (ج) اور ضَيْقٍ کو دونوں جگہ ضاد کی زیر سے ضِيْقٍ پڑھتے ہیں۔

(د) ضِيَآءً اور بِضِيَآءٍ کو قنبل تینوں جگہ یا کی بجائے ہمزہ سے ضِئَآءً اور بِضِئَآءٍ پڑھتے ہیں۔ ے

۱۳ عُيُوْنٍ آٹھوں جگہ اور عُيُوْنًا (قمر ع) اور الْعُيُوْنِ (یٰس ع) میں عین کا زیر پڑھتے ہیں۔ یعنی عِيُوْنٍ عِيُوْنًا۔ الْعِيُوْنِ (پس ان کے یہاں بِيُوْت۔ جِيُوْب۔ شِيُوْخًا۔ عِيُوْن۔ (چار کلمات ہیں پہلے حرف ضمہ کے بجائے کسرہ ہے)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴ (الف) الْقُدُسِ کو چاروں جگہ دال کے سکون سے الْقُدْسِ پڑھتے ہیں۔ (ب) الْقُرْاٰنُ اور قُرْاٰنٌ اور قُرْاٰنَہٗ کو ہر (۷۰) جگہ جب کہ یہ اسم ہو ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو حذف کرکے الْقُرَانُ۔ قُرَانٌ پڑھتے ہیں اور فَاِذَا قَرَاْنٰہُ میں چونکہ فعل ہے اس لیے یہاں اختلاف نہیں۔
(ج) بِالْقِسْطَاسِ کو دونوں جگہ قاف کے پیش سے بِالْقُسْطَاسِ پڑھتے ہیں۔

۱۵ (الف) لَمَّا سے پہلے کُلًّا یا کُلٌّ ہو تو میم کی تشدید کے بغیر لَمَا پڑھتے ہیں جیسے وَاِنَّ کُلًّا لَمَّا (ہود ع۹) اور اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَمَّا (طارق) وغیرہ (ب) لَاُمَنِّیَنَّھُمْ کو دونوں جگہ نون کے پڑے زبر سے لَاُمَنِیَنَّھُمْ پڑھتے ہیں۔ (ج) اَلّٰٓـِٔیْ میں چاروں جگہ بزی کے لیے دو وجوہ ہیں ۱ حالین میں ہمزہ کے حذف اور مد لازم سے اَلّٰیْ ۲ صرف وصلًا یا کے حذف اور ہمزہ کی تسہیل سے مد قصر کے ساتھ اَلّٰئِ اور وقفًا ہمزہ کے حذف اور مد لازم ہی سے پڑھتے ہیں — بزی

قنبل — اور قنبل حالین میں یا کے حذف اور ہمزہ کی تحقیق سے اَلّٰٓءِ پڑھتے ہیں۔

۱۶ (الف) مِتُّ۔ مِتُّمْ اور مِتْنَا کو ہر (۹) جگہ میم کے پیش سے مُتُّ۔ مُتُّمْ اور مُتْنَا پڑھتے ہیں اور آل عمران کے دونوں موقعوں میں حفص بھی ان کے ساتھ شریک ہیں پس کل گیارہ ہوگئے۔ (ب) مُبَیِّنَۃٍ (۳) اور (ج) مُبَیِّنٰتٍ کو ہر جگہ یا کے زبر سے مُبَیَّنَۃٍ۔ مُبَیَّنٰتٍ پڑھتے ہیں۔ (د) مِنْ کُلٍّ زَوْجَیْنِ کو دونوں جگہ لام کے ایک زیر سے مِنْ کُلِّ زَوْجَیْنِ پڑھتے ہیں۔ (ہ) الْمُخْلَصِیْنَ میں جب کہ اس کے شروع میں الف لام ہو تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آٹھوں جگہ لام کے کسرہ سے الْمُخْلِصِيْنَ پڑھتے ہیں۔ (د) لِمَهْلِكِهِمْ اور مَهْلِكَ میں دونوں جگہ میم کے ضمہ اور لام کے فتحہ سے لِمُهْلَكِهِمْ اور مُهْلَكَ پڑھتے ہیں (ز) مُعٰجِزِيْنَ کو تینوں جگہ عین کے پڑے زبر اور الف کے حذف اور جیم کی تشدید سے مُعَجِّزِيْنَ پڑھتے ہیں (ح) مُؤْصَدَةٌ کو دونوں جگہ ہمزہ کی بجائے واو ساکنہ سے مُوْصَدَةٌ پڑھتے ہیں۔

۱۷ (الف) نُوْحِیْٓ اِلَيْهِمْ اور نُوْحِیْٓ اِلَيْهِ کو چاروں جگہ يُوْحٰى اِلَيْهِمْ اور يُوْحٰى اِلَيْهِ پڑھتے ہیں (ب) النَّشْاَةَ کو تینوں جگہ شین کے فتحہ اور اس کے بعد الف کی زیادتی اور مد سے النَّشَآءَةَ پڑھتے ہیں۔

۱۸ (الف) وَكَاَيِّنْ اور فَكَاَيِّنْ کو ساتوں جگہ کاف کے بعد الف سے جس میں مد بھی ہے اس کے بعد زیر والے ہمزہ سے یا کے بغیر وَكَآئِنْ اور فَكَآئِنْ پڑھتے ہیں۔ (ب) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ کو ہر جگہ سوائے فرقان (ع۲) کے نون سے نَحْشُرُهُمْ پڑھتے ہیں۔

۱۹ هَادٍ کو پانچوں جگہ (وقفاً) یائے ساکنہ کی زیادتی سے هَادِيْ پڑھتے ہیں۔

۲۰ (الف) يُنَزِّلُ۔ تُنَزِّلَ۔ نُنَزِّلُ میں ہر (۲۳) جگہ اور مُنَزِّلُهَا (مائدہ ع۱۵) اور مُنَزَّلٌ (انعام ع۱۴) میں دوسرے حرف (نون) کے سکون (اور اخفا) سے زا کی تشدید کے بغیر يُنْزِلُ۔ تُنْزِلَ۔ نُنْزِلُ۔ مُنْزِلُهَا۔ مُنْزَلٌ پڑھتے ہیں۔ لیکن وَمَا نُنَزِّلُهٗ (حجر ع۲) اور وَنُنَزِّلُ اور حَتّٰى تُنَزِّلَ (اسراء ع۹ و ع۱۰) ان تین کو حفص ہی کی طرح پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنبیہ (الف) جس جگہ نون سے پہلے تا بھی ہو جیسے تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۔ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ ۔ وَمَا نَتَنَزَّلُ وغیرہ۔ تو ان مواقع میں کسی کا بھی اختلاف نہیں ہے۔ (ب) چونکہ حجر میں مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ کو مَا تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ پڑھتے ہیں اس لیے وہ بھی اس قاعدہ میں داخل نہیں (ج) فرقان میں وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ کو وَنُنْزِلُ الْمَلٰٓئِكَةَ پڑھتے ہیں اس لیے اس قاعدہ کے سب الفاظ (۲۶) ہو گئے۔ (ب) يَحْسَبُهُمْ ۔ يَحْسَبُ ۔ يَحْسَبُوْنَ ۔ تَحْسَبُ ۔ تَحْسَبَنَّ میں جب کہ مضارع کا صیغہ ہو تو ہر (۳۱) جگہ سین کا کسرہ پڑھتے ہیں یعنی يَحْسِبُهُمْ وغیرہ۔ (ج) يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ کو تینوں جگہ اور سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ کو یا کے پیش اور خا کے زبر سے يُدْخَلُوْنَ الْجَنَّةَ اور سَيُدْخَلُوْنَ پڑھتے ہیں۔ اور يَدْخُلُوْنَهَا میں تینوں جگہ ان کے یہاں کوئی اختلاف نہیں۔

(د) يٰبُنَيَّ کو لقمٰن ع ۲ کے پہلے اور تیسرے کے سوا یا کے کسرہ سے يٰبُنَيِّ پڑھتے ہیں۔ اور لقمٰن ع ۲ کے پہلے کو بزی يٰبُنَيْ یا کے سکون سے اور تیسرے کو حفص ہی کی طرح پڑھتے ہیں۔

اور قنبل دونوں کو یا کے سکون سے پڑھتے ہیں۔ (ہ) يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ کو دونوں جگہ ہمزہ کی بجائے الف سے يَاجُوْجُ وَمَاجُوْجُ پڑھتے ہیں۔ (و) تُظٰهِرُوْنَ اور يُظٰهِرُوْنَ کو تینوں جگہ یا اور تا کے زبر اور ظا اور ہا دونوں کی تشدید سے الف کے بغیر تَظَّهَّرُوْنَ اور يَظَّهَّرُوْنَ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢١ بزی نے سند کے ذریعہ امام ابن کثیرؒ سے روایت کیا ہے کہ وہ وَالضُّحٰی کے آخر سے سورہ وَالنَّاس کے آخر تک ہر ایک سورۃ کے ختم کرنے کے ساتھ ہی ساتھ تکبیر بھی پڑھتے تھے اور شاطبی میں ہے کہ بعض بزی کے لیے وَاللَّیْل کے آخر یعنی وَالضُّحٰی کے اول سے تکبیر شروع کرتے ہیں۔

اس صورت میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس کے ختم پر تکبیر نہیں پڑھی جائے گی۔

اور تکبیر ان کے لیے تینؔ طرح آئی ہے۔ ١ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ٢ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ٣ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اور ایک قول پر قنبل کے لیے بھی تکبیر ہے اور مقام میں وہی تفصیل ہے جو ابھی درج ہوئی۔ لیکن ان کے لیے دوؔ طرح آئی ہے یہ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ نہیں پڑھتے۔

فائدہ تکبیر پڑھتے ہوئے قاری کو اختیار ہے کہ پہلی سورت کے آخر تکبیر بسم اللہ، اگلی سورت کی ابتدا، چاروں کو الگ الگ سانس میں پڑھے (اور اس کو فصلِ کُل کہتے ہیں) یا سب کو ملا کر پڑھے (اس کو وصلِ کُل کہتے ہیں) یا دو دو یا تین تین کو ملا کر یا جدا کر کے پڑھے سب جائز ہیں۔ مگر ایک (آٹھویں) صورت یعنی سورت کے آخر اور تکبیر بسم اللہ ان تینؔ کو ملا کر پڑھے اور اگلی سورت کو دوسرے سانس میں شروع کرے (اور اس کو وصلِ اول و ثانی و فصلِ ثالث کہتے ہیں) یہ ناجائز ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَعِلْمُهٗ اَتَمُّ وَاَحْكَمُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایت

بیان کا طریقہ ابتدائی پیش لفظ" کے فائدہ ۲ میں ذکر کیا گیا ہے اسے بغور پھر دیکھ لیں۔ پس جن کلمات کے نیچے بزی" اور قنبل" میں سے کسی کا نام نہ لکھا ہو ان کو تو دونوں کے لیے سمجھیں۔ اور جن کے نیچے بزی ہے وہ ان کی ہی روایت کے لیے خاص ہے اور جن کے نیچے قنبل ہے وہ ان کے لیے۔ پس اگر بزی کی روایت پڑھیں تو سب کلمات کو پڑھتے جائیں اور جن کلمات کے نیچے قنبل لکھا ہے ان کو نہ پڑھیں۔

اور اگر قنبل کی روایت پڑھیں تو صرف ان کلمات کو چھوڑتے جائیں جن کے نیچے بزی" لکھا ہے اور باقی سب کو پڑھیں فافھم وتدبر واحفظ۔

یہاں پہونچ کر بحمد تعالیٰ اصول و فرشِ کلیہ ختم ہو گئے۔ اب بالتفصیل تمام اختلافات کو بیان کیا جاتا ہے۔

وباللہ التوفیق وبیدہ ازمۃ التحقیق

احقر ابو عبداللہ رحیم بخش عفا اللہ عنہ پانی پتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ الفاتحۃ

مٰلِكِ ۔ الصِّرَاطَ (قنبل) ۔ صِرَاطَ (قنبل)

عَلَيْهِمْ غَيْرِ

پارہ الٓمٓ

سورۃ البقرۃ

فِيْهِ (وصلاً) ۔ بِمَآ اُنْزِلَ ۔ اُولٰٓئِكَ ۔ ءَاَنْذَرْتَهُمْ

وَمَا يُخٰدِعُوْنَ ۔ يُكَذِّبُوْنَ ۔ السُّفَهَآءُ اَلَآ (وصلاً) ۔ فِيْهِ (دونوں)

ثُمَّ اِلَيْهِ ۔ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ ۔ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ (ہمزی) ۔ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ یا

هٰٓؤُلَآءِ اِنْ (قنبل) ۔ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ ۔ فِيْهِ (وصلاً) ۔ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ

كَلِمٰتٍ ۔ عَلَيْهِ ۔ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۔ وَلَا تُقْبَلُ مِنْهَا ۔ مَا

اور طیبہ سے قنبل کے لیے بزی کی طرح صِرَاط میں ہر جگہ صاد بھی ہے اور یہ ابن شنبوذ کا طریق ہے ۱۲ ۔ میم جمع میں ہر جگہ صلہ کریں ۱۲ ۔ منفصل میں ہر جگہ صرف قصر اور متصل میں دو الفی مد کریں ۱۲ ۔ اور طیبہ سے قنبل کے لیے اس قسم کی پندرہ مثالوں میں بصری کی طرح پہلے ہمزہ کا حذف اور اس سے پہلے الف میں قصر و مد بھی ہے یہ ابن شنبوذ سے ہے پس اب ان کے لیے چار وجوہ ہو جائیں گی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع فِيهِ ٢ هُزُوًا ع ١ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ ٢ عَمَّا يَعْمَلُونَ ٥ أَفَتَطْمَعُونَ

ع ٣ مَا عَقَلُوهُ ع ١ لَا يَعْبُدُونَ ٢ تَظٰهَرُونَ ٣ تُفْدُوهُمْ

ع ٢ عَمَّا يَعْمَلُونَ ٥ أُولٰئِكَ ع ١ وَأَيَّدْنٰهُ ٢ الْقُدُسِ ٣

ع أَنْ يُنَزِّلَ اللّٰهُ ٢ وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ ع ١ لِجِبْرِيلَ ٢ يَدَيْهِ

ع ٣ وَجِبْرِيلَ ٤ وَمِيكٰئِيلَ ٥ لَمَنِ اشْتَرٰىهُ ع ١ أَنْ

ع ع يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ ٢ أَوْ نُنْسِهَا ٣ تَجِدُوهُ ع فِيهِ ع عَهْدِي

ع الظّٰلِمِينَ ٢ بَيْتِيَ ٣ وَأَرِنَا ع ١ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ ٢

بَنِيهِ ٣ شُهَدَاءَ ٤ إِذْ ٤ لِبَنِيهِ ٥ أَمْ يَقُولُونَ ٦

ع قُلْ ءَأَنْتُمْ ع

پارہ سَيَقُولُ ٢

ع ١ مَنْ يَّشَاءُ إِلٰى (يا إِلٰى) ٢ صِرَاطٍ ٣ عَلٰى عَقِبَيْهِ ع

(تنبل) (وصلًا)

ع ع فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ ع ١ إِلَيْهِ ٢ عَلَيْهِ ٣ مَا بَيَّنّٰهُ ع

لہ یہاں رکوع وآل عمران رکوع ہود ونمل اور حجرات تینوں سورتوں کے آخری کل سات جگہ تعملون کے بجائے یعملون پڑھتے ہیں ۱۲ سے یہاں وتحریم میں نا کو مشدد پڑھتے ہیں ۱۲ سے تینوں جگہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱ خُطُوٰتِ (بزی) ۲ عَلَيْهِ ۳ اِيَّاهُ ۴ فَمَنِ اضْطُرَّ ۵ عَلَيْهِ (وصلاً) ع ۲۱

۱ لَيْسَ الْبِرُّ ۲ مِنْ اَخِيْهِ ۳ اِلَيْهِ ۴ عَلَيْهِ (وصلاً) ع ۲۲ ۱

فِيْهِ الْقُرْاٰنُ ۲ فَلْيَصُمْهُ (وصلاً) ع ۲۳ ۱ الْبُيُوْتَ (دونوں) ۳ فِيْهِ (وصلاً)

۴ عَلَيْهِ ع ۲۴ ۱ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۳ وَاذْكُرُوْهُ

۴ ۵ عَلَيْهِ (دونوں) ۶ اِلَيْهِ ۷ فِي السِّلْمِ ۸ خُطُوٰتِ (بزی) ع ۲۵ ۱

مَا جَآءَتْهُ ۲ ۳ فِيْهِ (دونوں) ۴ اُوْتُوْهُ ۵ فِيْهِ ۶ يَشَآءُ

اَنّٰى (بزی) ۱ صِرَاطٍ (قنبل) ع ۲۶ ۱ ۲ فِيْهِ (دونوں) ۳ مِنْهُ ۲

لَاَعْنَتَكُمْ (صرف بزی) ع ۲۷ مُلٰقُوْهُ (وصلاً) ع ۲۸ هُزُوًا ع ۲۹ ۱ لَا تُضَآرَّ ۲ مَا اٰتَيْتُمْ

۳ خِطْبَةِ النِّسَآءِ ۲ ۳ فَاحْذَرُوْهُ (وصلاً) ع ۳۰ ۱ ۲ قَدَرُهٗ (دونوں)

۳ وَصِيَّةً ع ۳۱ ۱ فَيُضٰعِفَهٗ ۲ وَيَبْصُطُ (زحرف صاد) ۳ وَاِلَيْهِ ۲

مِنْهُ ۵ اصْطَفٰهُ ۶ فِيْهِ ع ۳۲ ۱ مِنْهُ ۲ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ

۳ غُرْفَةً ۴ مِنْهُ

ل اور قنبل کے لیے حفص کی طرح تحقیق ہے اور بزی کے لیے یہ دوسری وجہ ہے ۱۲ سے یہاں رُدم ع

ہیں پہلا ۱۲ سے یہاں حدید ع میں ۱۲ ه اور قنبل کے لیے شاطبیہ دونوں سے صرف سین اور طیبہ سے

صاد بھی ہے اور بَصْطَةً فِي الْعِلْمِ جو اسی رکوع میں آرہا ہے اس میں بھی یہی تفصیل ہے یعنی شاطبیہ سے

صرف سین اور طیبہ سے صاد بھی ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پارہ ۳ تِلْكَ الرُّسُلُ

ع ۳۲ ۱ ۵ وَاَيَّدْنٰهُ ۶ الْقُدُسِ ع ۳۳ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا
ع ۳۳ ۲ خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ع ۳۴ ۱ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ۲ رَبِّ اَرِنِيْ ع ۳۵
ع ۳۶ ۴ ۱ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ ۳ عَلَيْهِ ۴ بِرُبْوَةٍ ۵ اُكُلَهَا ۶ فِيْهِ ع ۳۶
۱ وَلَا تَّيَمَّمُوا (بزی) ۲ مِنْهُ ۳ بِاٰخِذِيْهِ ۴ فِيْهِ ۵ مِّنْهُ
ع ۳۷ ۵ ۶ وَنُكَفِّرُ ۷ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ ع ۳۸ ۱ وَاَنْ تَصَّدَّقُوْا (وصلًا)
ع ۳۸ ۶ ۱ فِيْهِ ع ۳۹ ۱ فَاكْتُبُوْهُ ۲ مِنْهُ ۳ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ
۴ فَتُذَكِّرَ ۵ الشُّهَدَآءُ اِذَا (وصلًا) يَا اِذَا (ی) ۶ اَنْ تَكْتُبُوْهُ
ع ۳۹ ۷ ۷ تِجَارَةً ۸ حَاضِرَةً ۹ فَرُهٰنٌ ع ۳۹ ۱ اَوْ تُخْفُوْهُ ۲
ع ۴۰ ۸ فَيَغْفِرُ لِّمَنْ ۳ وَيُعَذِّبُ مَنْ ۴ اِلَيْهِ ع ۴۰

سے یہاں تینوں لَا کے بعد اور ابراہیم ع اور طور ع میں دونوں کے بعد والے اسموں کے آخری حرفوں کا ایک ایک زبر پڑھتے ہیں ۱۲ لعہ اس قسم کی تارات اکتیس ہیں جن میں بزی کے لیے تشدید ہے اور طیبہ سے ان سب تارات میں تخفیف بھی ہے اور یہ ان کے لیے حمامی۔ طبری۔ فحام کا طریق ہے جس کو ان تینوں نے نقاش سے اور نقاش نے ابوربیعہ سے نقل کیا ہے ۱۲ لہ یہاں مومنون ع ۳ میں
لہ یہاں نسا ع میں ۱۲ سہ اظہار و ادغام دونوں ہیں لیکن ادغام تیسیر کے طریق سے نہیں ہوا اس لیے مناسب یہ ہے کہ اظہار ہی پڑھا جائے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُورَةُ آلِ عِمرَان

ع ۹ — ۱ اٰيٰتِهٖ ۲ عَلَيْهِ ۳ مِنْهُ ۱ فِيْهِ ۹
۱ مَنْ يَّشَاۤءُ ۗ اِنَّ (وصلا) يا اِنَّ ۲ قُلْ ءَاُ ۚ وُنَبِّئُكُمْ ۳ وَجْهِيَ
ع ۱۰ — لِلّٰهِ ۱ ءَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۱ فِيْهِ ۲ مِنَ الْمَيِّتِ ۳ الْمَيِّتَ
ع ۱۱، ۱۲ — ۱ اَوْ تُبْدُوْهُ ۱۲ ۲ وَكَفَّلَهَا ۲ تا ۳ زَكَرِيَّاۤءُ (تینوں) ۱۲ ۱
نُوْحِيْهِ ۲ مَا يَشَاۤءُ ۗ اِذَا (وصلا) يا اِذَا ۳ وَنُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ ۴
اَنِّيْ اَخْلُقُ ۵ فِيْهِ ۶ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۷ فَاعْبُدُوْهُ (وصلا) ۸
ع ۱۳ — هٰذَا صِرَاطٌ (قنبل) ۱۲ ۱ فِيْهِ ۲ فَيُوَفِّيْهِمْ ۳ نَتْلُوْهُ ۱۴ ۱ فِيْهِ
ع ۱۵ — هٰۤاَنْتُمْ (قنبل) ۲ اتَّبَعُوْهُ ۱۵ ۱ و ۲ اَنْ يُّؤْتٰۤى ۳ يُؤَدِّهٖۤ ۴ و ۵
تَاْمَنْهُ (دونوں) ۶ عَلَيْهِ ۷ لِتَحْسَبُوْهُ ۹ تَعْلَمُوْنَ
ع ۱۶ — الْكِتٰبَ ۱۰ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ ۱۶ ۱ ءَ ءَاَقْرَرْتُمْ ۲ تَبْغُوْنَ

ل یہاں وانعام ۹ میں ۱۲ ۔ ۲ یہاں واخام ۱۲ دیونس ۳ ورروم ۲ میں دو۔ دو اور اعراف ۱ وفاطر ۲ میں کل دس جگہ یا کے سکون سے پڑھتے ہیں ۱۲ ۳ چاروں جگہ قنبل الف کو حذف کر کے ہمزہ کی تحقیق سے پڑھتے ہیں اور بزی حفص ہی کی طرح پڑھتے ہیں اور مد منفصل ہونے کی وجہ سے اپنے تلامذہ کے موافق قصر کرتے ہیں اور طیبہ سے قنبل کے لیے الف کا اثبات بھی ہے بزی کی طرح اور یہ ابن شنبوذ زینبی، ابن بقرہ ابو ربیعہ وغیرہ کے طرق سے ہے ۱۲ ۔ ۴ یہاں اعراف ۳ واحقاف ۲ میں ہمزہ مفتوحہ زیادہ کر کے پڑھتے ہیں اور ءَ ءَ مَنْتُمْ کی تفصیل اعراف ۳ میں ملے گی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۹/۱۷ — ۱۵۲ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۵ مِنْهُ (وصلا) ع ۱۷

پارہ لَنْ تَنَالُوْا

۱ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۲ فِيْهِ ۳ حِجُّ الْبَيْتِ ۴ اِلَيْهِ

۵ اِلٰى صِرَاطٍ (قنبل) ع ۱ وَلَا تَفَرَّقُوْا (بزی) ع ۱ وَمَا تَفْعَلُوْا ۲ فَلَنْ

تُكْفَرُوْهُ ۳ وَّ اَهْلَكَتْهُ (وصلا) ۵ هٰٓاَنْتُمْ (قنبل) ۶ لَا يَضُرُّكُمْ (وصلا) ع ۱۲

۱ مُّضٰعَفَةً ۲ اَنْ تَلْقَوْهُ ۳ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ ع ۱۳ — ۱

عَلٰى عَقِبَيْهِ ۲ وَكَاَيِّنْ ۳ قُتِلَ مَعَهٗ ع ۱۵ — ۱ مَا لَمْ يُنَزِّلْ

بِهٖ ۲ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ع ۱۶ — ۱ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۲ مِّمَّا تَجْمَعُوْنَ

۳ وَمَاْوٰىهُ ۴ وَلَا تَحْسَبَنَّ ع ۱۷ — ۱ وَلَا يَحْسَبَنَّ ۲ عَلَيْهِ

۳ وَلَا يَحْسَبَنَّ ۴ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ع ۱۸ — ۱ لَيُبَيِّنُنَّهٗ ۲

لَا يَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ ۴ لَا يَحْسَبَنَّ ۵ فَلَا

تَحْسَبَنَّهُمْ ع ۱۹ وَقُتِلُوْا ع ۲۰

سُوْرَةُ النِّسَآءِ | ۱ تَسَآءَلُوْنَ ۲ مِّنْهُ ۳ فَكُلُوْهُ ۴

Right margin: ع ۱۰ / ع ۱۱ / ع ۱۲ / ع ۱۳ / ع ۱۴ / ع ۱۵ / ع ۱۶ / ع ۱۷ / ع ۱۸ / ع ۱۹

---

۱ ساتوں جگہ ۱۲ ۲ یہاں رانعام ع ۱۶ میں تاکو مشدد پڑھتے ہیں۔ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ (بزی) (السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ (مس) یا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ (قنبل)

مِنْهُ ؎ (دونوں) ج ؎ وَلِاَبَوَيْهِ ؎ وَّوَرِثَهٗ اَبَوٰهُ ؎ ع ۱/۱۲

يُّوْصِيْ بِهَا (پہلا) ؎ يُّدْخِلْهُ (دونوں) ج ؎ فِي الْبُيُوْتِ ع ۲/۱۲

وَالَّذٰنِ ؎ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؎ فِيْهِ ؎ مِنْهُ ؎

النِّسَآءِ اِلَّا (بزی) (النِّسَآءِ اِلَّا (قنبل) یا النِّسَآءِ اِلَّا (قنبل) ع ۱۲ ع ۳/۱۴

پارہ ۵ وَالْمُحْصَنٰتُ

مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا (بزی) (مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا (قنبل) یا مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا (قنبل)

وَاُحِلَّ لَكُمْ ؎ تِجَارَةً ؎ نُصْلِيْهِ ؎ عَنْهُ ؎ وَسْئَلُوا ع ۱

؎ قصر و مد کے ساتھ ۱۲ ؎ دونوں میں بزی کے لیے مد و قصر ۱۲

؎ طیبہ سے اس باب کی انتیس کی انتیس مثالوں میں (یعنی جب کہ دو کلموں کے دونوں ہمزوں پر

ضمہ ہو) قنبل کے لیے بزی کی طرح ہمزہ کا حذف بھی ہے پس ان کے لیے چار وجوہ ہو جائیں گی ۱۲

؎ اس باب کی پندرہ کی پندرہ مثالوں میں (جب کہ دو کلموں کے دونوں ہمزوں کا کسرہ ہو)

قنبل کے لیے پہلے ہمزہ کا حذف اور اس سے پہلے الف میں قصر و مد بھی ہے پس ان کے لیے چار وجوہ

ہو جائیں گی اور یہ حذف طیبہ سے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۶ ع ۲ اللہ ۵ عقدت ع ۲ ۔ او حسنۃ یضعفہا ۳ من لدنہ

۱ اوجاء احدٌ (قصر و مد کے ساتھ) (بزی) اوجاء احدٌ (قنبل) یا اوجاء احدٌ (قنبل)

ع ۳ ۲ فتیلاً ۱ انظر ع ۲ ۔ ۱ ھؤلاء ۱ ھدی ۲ عنہ (وصلاً)

ع ۵ ۲ فردوہ ع ۱ ان اقتلوا ۲ او اخرجوا ۳ ما فعلوہ

ع ۹ ع ۷ ۲ صراطاً ع نؤتیہ ع ۱ ولا یظلمون ۲ القرآن ۳

ع ۸ ع ۱۳ ولو ردوہ ۲ فیہ ع ۱ علیہ ولعنہ ۲ منہ ع ۱ ان

ع ۱۸ ع ۱۷ ع ۱۶ ع ۱۴ الذین توفہم ع (بزی) ھانتم (قنبل) ع نؤتیہ ع یدخلون ع

ع ۲۰ ع ۱۹ ان یصلحا ع ۱ نزل ۲ انزل ۳ ومن نزل ع ۱ فی الدرک

پارہ لا یحب اللہ

ع ۲۱ ۲ او تخفوہ ۳ نؤتیہم ع ۱ ان تنزل ۲ ارنا اللہ

۳ وما قتلوہ ۔ وما صلبوہ ۵ فیہ ۶ منہ (وصلاً) ۷

ع ۲۳ ع ۲۲ وما قتلوہ ۸ بل رفعہ اللہ الیہ ۹ عنہ (وصلاً) ع منہ ع (وصلاً)

ع ۲۴ ۱ الیہ ۲ منہ ۳ الیہ (۲ صراطاً) (قنبل) ع

ۃ یہاں دمریم ع ومومن ع اور سیدخلون ع مومن ع میں یا کا ضمہ اور خا کا فتحہ پڑھتے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ المائدۃ | ۱ اِنْ صَدُّوْكُمْ ۲ وَلَا تَعَاوَنُوْا ۳

فَمَنِ اضْطُرَّ ۴ عَلَيْهِ ع ۱ وَاَرْجُلَكُمْ ۲ اَوْجَآءَ اَحَدٌ (بزی) (ہمزہ

کے ساتھ) ۱ ۳ اَوْجَآءَ اَحَدٌ یا اَوْجَآءَ اَحَدٌ (قنبل) ۴ مِنْهُ ع (وصلاً)

۱ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی (۱ اِلٰی صِرَاطٍ) (قنبل) ع فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ ع

۱ يَدِيَ اِلَيْكَ ۲ اِنِّيْٓ اَخَافُ ۳ ۴ اَخِيْهِ (دونوں) ع ۱

عَلَيْهِ (وصلاً) ۱ ۲ اَنْغَضُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ ۴ لِلسُّحْتِ ع ۱

عَلَيْهِ ۲ وَالْجُرُوْحَ ۳ يَدَيْهِ ۴ فِيْهِ ۵ يَدَيْهِ ۶

فِيْهِ ۷ يَدَيْهِ ۸ عَلَيْهِ ۹ فِيْهِ ۱۰ وَاَنِ احْكُمْ ع (وصلاً)

۱ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ ۲ يُؤْتِيْهِ ع ۱ ۲ هُزُوًا (دونوں) (پہلی واو کے بغیر) ۳

عَلَيْهِ ۴ ۵ السُّحْتَ (دونوں) ۶ بَلْ يَدٰهُ ۷ وَالْبَغْضَآءَ

اِلٰی ع ۱ نَفْعَلُوْهُ (وصلاً) ۱ اِلَيْهِ ع

پارہ وَاِذَا سَمِعُوْا

فَاجْتَنِبُوْهُ ع ۱ ۲ فَجَزَآءٌ مِّثْلُ ۳ مِنْهُ (وصلاً) ۴ اِلَيْهِ ع

---

۵ بِالْيَمِيْنِ پر وقف مطلق ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱ عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ ۲،۳ حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ ۴ عَلَيْهِ
ع۱۴ ۵ اسْتَحَقَّ (اعادہ کے وقت اُسْتُحِقَّ) ع۱۴ ۱ الْقُدُسِ ۲ اَنْ
ع۱۵ يُنَزِّلَ ۳ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا ع۱۵ ۱ ءَ اَنْتَ ۲ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ ۳ لِيْ اَنْ
ع۱۶ ۴ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ ۵ عَنْهُ (وصلا) ع۱۶

سورۃ الانعام
۱ فَلَمَسُوْهُ ۲ عَلَيْهِ ۳،۴ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ
ع۱ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ ۵ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ ع۱ ۱ اِنِّيْ اَخَافُ ۲
ع۲ عَنْهُ ۳ الْقُرْاٰنُ ۴ اَئِنَّكُمْ (ی) ع۲ ۱ اَنْ يَّفْقَهُوْهُ ۲،۳
ع۳ عَنْهُ (دونوں) ۴ وَلَا نُكَذِّبُ ۵ وَنَكُوْنُ ۶ عَنْهُ ع۳
۱ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۲ ثُمَّ اِلَيْهِ ۳ عَلَيْهِ ۴ اَنْ يُّنَزِّلَ
۵ بِجَنَاحَيْهِ ۶ يُضْلِلْهُ ۷ يَجْعَلْهُ (وصلا) (۸ عَلٰى صِرَاطٍ) (قنبل)
ع۴ ۹ بَلْ اِيَّاهُ ۱۰ اِلَيْهِ ع۴ ۱ اِنَّهُ ۲ فَاِنَّهُ ع۵ ۱ فِيْهِ
ع۶ ۲ ثُمَّ اِلَيْهِ ع۶ ۱ اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ (بزی) (قصر مد کے ساتھ) (اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ (قنبل)
یا اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ (قنبل) ۲ تَوَفَّتْهُ ۳ لَئِنْ اَنْجٰىنَا
ع۷ ۴ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ ۵ بَعْضٍ اُنْظُرْ ع۷ ۱ وَاتَّقُوْهُ (وصلا)

لہ یہاں، اعراف ع۲۱ و یوسف ع۱۲ و لیٰس ع۴ میں تا کی بجائے یاء یعقلون پڑھتے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ اِلَيۡهِ ۳ لِاَبِيۡهِ ۴ اِنِّیۡۤ اَرٰىكَ ۵ وَجۡهِیۡ ۶ فَاِلَّمۡ يُنۡزِلۡ ع ۱۵

۱۲ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ اَنَّ يٰۤاَبَتِ ۲ وَزَكَرِيَّآءَ ۴ اِلٰی

صِرَاطٍ ۵ عَلَيۡهِ ع ۱ يَجۡعَلُوۡنَ ۲ يُبۡدُوۡنَهَا وَيُخۡفُوۡنَ

۲ اَنۡزَلۡنٰهُ ۵ يَدَيۡهِ ۶ اِلَيۡهِ ۷ بَيۡنَكُمۡ ع ۲ الۡمَيِّتِ (دونوں)

۳ وَجَعَلَ الَّيۡلَ ۵ مُسۡتَقَرٌّ ۶ مِنۡهُ (دونوں) ۵ مُتَشَابِهٍ

اُنۡظُرُوۡا ع ۱ فَاعۡبُدُوۡهُ ۲ دَرَسۡتَ ۳ اِنَّهَا ع ۱۳

پارہ وَلَوۡ اَنَّنَا

۱ مَا فَعَلُوۡهُ ۲ اِلَيۡهِ ۳ وَلِيَرۡضَوۡهُ ۴ اٰتٰهُ مُنَزَّلٌ

۵ وَتَمَّتۡ كَلِمٰتُ ۶ عَلَيۡهِ (دونوں) ۸ وَقَدۡ فَصَّلَ ۹

مَا حَرَّمَ ۱۰ اِلَيۡهِ ۱۱ لَيُضِلُّوۡنَ ۱۲ عَلَيۡهِ وَلَاَنَّهُ ع ۱۴ ۱

ل یہاں و یوسف ع میں ۱۲ ؎ وَمَا يُشۡعِرُكُمۡ پر وقف مطلق ہے بلکہ مروی ہے کہ ابن کثیر اِلَّا اللّٰهُ آل عمران ع وَمَا يُشۡعِرُكُمۡ انعام ع اور اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ نحل ع صرف ان تین مواقع میں درمیان آیت میں وقف کرتے تھے ورنہ آیت کے سوا کہیں وقف نہیں کرتے تھے ۱۲ ؎ كَلِمٰتُ میں صرف اسی جگہ حفص کے خلاف جمع کے صیغہ سے پڑھتے ہیں باقی سب جگہ ان کے موافق ہیں ۱۲ ؎ یہاں و توبہ ع و یونس ع و ابراہیم ع و ع و قصص و زمر ع تا جگہ یا کا فتحہ اور ضاد کا کسرہ پڑھتے ہیں ۱۲

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاَحْيَيْنٰهُ ۱ ضَيِّقًا ۲ كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ (۳ وَهٰذَا صِرَاطُ (قنبل))
۵ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ ع ۱ مَا فَعَلُوْهُ ۲ عَلَيْهِ (وصلا) ۳ مَيْتَةً ع ۱۵
۴ فِيْهِ ۵ قَتَلُوْا ع ۱ اُكُلُهٗ ۲ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۳ خُطُوٰتِ (بزی)
۴ وَمِنَ الْمَعْزِ ۶ عَلَيْهِ اَرْحَامُ (دونوں) ۷ شُهَدَآءَ اِذْ
۱ اَنْ تَكُوْنَ ۲ فَمَنِ اضْطُرَّ ۳ فَتُخْرِجُوْهُ ع ۱ تَذَّكَّرُوْنَ
(۲ صِرَاطِيْ (قنبل)) ۳ فَاتَّبِعُوْهُ (وصلا) ۴ فَتَفَرَّقَ (بزی) ع ۱ اَنْزَلْنٰهُ ۲
فَاتَّبِعُوْهُ (۳ اِلٰى صِرَاطٍ (قنبل)) ۴ قِيَمًا ۵ فِيْهِ ع
سُوْرَةُ الْاَعْرَاف | ۱ مِنْهُ ۲ تَذَّكَّرُوْنَ ع ۱ مِنْهُ
(۲ صِرَاطَكَ (قنبل)) ع ۱ بِالْفَحْشَآءِ اَ (وصلا) تَقُوْلُوْنَ ۲ وَادْعُوْهُ
۳ وَيَحْسَبُوْنَ ع ۱ مَا لَمْ يُنَزِّلْ ۲ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ (بزی) (قصر کے ساتھ)
(فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ (قنبل) یا جَآءَ اَجَلُهُمْ (قنبل)) ۳ هٰٓؤُلَآءِ ع ضَلُّوْا عَنَّا
۱ اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ (بزی) ۲ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ (بزی) (قصر کے ساتھ) (تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ (قنبل) یا
تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ (قنبل)) ع ۱ بِرَحْمَةٍ ۲ اُدْخُلُوا (وصلا) ۲ مِنَ الْمَآءِ و

۱ یہاں و فرقان ع میں ۱۲ ۲ یہاں و یونس و سبا ع میں تین جگہ یا کے بجائے نون سے نَحْشُرُهُمْ پڑھتے ہیں اور فرقان والے کو حفص کی طرح پڑھتے ہیں ۱۲ ۳ اور قنبل حفص کی طرح پڑھتے ہیں اور طیبہ سے ان کے لیے بزی کی طرح بھی ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳ فَصَّلْنٰهُ ۲ نَسُوْهَا ع ۱ وَادْعُوْهُ ۲ ۳ الرِّيْحَ نُشْرًا

۳ سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ ۴ تَذَّكَّرُوْنَ ع ۱ اِنِّيْٓ

اَخَافُ ۲ فَكَذَّبُوْهُ ۳ فَاَنْجَيْنٰهُ ع ۱ بَصْطَةً ۲
(بزی) (امر وصاد)

فَاَنْجَيْنٰهُ ع ۱ بُيُوْتًا ۲ عَ اِنَّكُمْ ۳ فَاَنْجَيْنٰهُ ع (۱

بِكُلِّ صِرَاطٍ) ع
(قنبل)

پارہ ۹ قَالَ الْمَلَاُ

اَوَاَمِنَ ع ۱ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ ۲ اَصَبْنٰهُمْ ۲ مَعِيَ ۲ عَصَاهُ ع

۲ اَرْجِئْهُ وَاَخَاهُ ۳ هِيَ تَلْقَفُ (۳ هِيَ تَلَّقَّفُ)
(بزی) (قنبل او رھبیہ بر بیک کسی پی)

۵ ءَاٰمَنْتُمْ (۶ فِرْعَوْنُ وَاٰمَنْتُمْ اور اعادہ کے وقت ءَاَمَنْتُمْ) ۷
(بزی) (قنبل) (وصلا)

---

۱ یہاں وفرقان ونمل ع وفاطر ع میں اور روم ع کا دوسرا ان پانچوں میں الرِّيْحَ کے بجائے الرِّيْحَ یا کے سکون اور الف کے حذف سے پڑھتے ہیں ۱۲ ۲ یہاں وشعراع میں ۱۲

۳ بزی تینوں جگہ ہمزہ مفتوحہ زیادہ کرکے دوسرے ہمزہ کی تسہیل سے پڑھتے ہیں۔ اور قنبل یہاں اور شعراع میں ہمزہ مفتوحہ کی زیادتی کرتے ہیں لیکن اتنا فرق ہے کہ یہاں (اعراف میں) وصلاً پہلے ہمزہ کو فتحہ والی واو سے بدلتے ہیں اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل کرتے ہیں اور اعادہ کے وقت ءَاَمَنْتُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع١٤ مَكَرْتُمُوهُ ع١٤ سَنُقَتِّلُ ع١٥ م١ بِلِغُوهُ م٢ فِيهِ ع١٦ م١ لِأَخِيهِ

م٢ أَرِنِي أَنظُرْ م٣ وَلَٰكِنِ انظُرْ م٤ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ م٥

ع١٧ بِرِسَالَاتِي م٦ لَا يَتَّخِذُوهُ م٧ يَتَّخِذُوهُ ع١ م١ اتَّخَذُوهُ م٢

ع١٨ مِن بَعْدِي (وصلاً) أَعَجِلْتُمْ م٣ أَخِيهِ م٤ إِلَيْهِمْ (وصلاً) ع١ م١ مَن تَشَاءُ أَنتَ (وصلاً)

ع٢٠ م٢ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ ع١٩ م١ وَاتَّبَعُوهُ م٢ إِذِ اسْتَسْقَاهُ ع٢٠

م١ وَسْئَلْهُمْ م٢ مَعْذِرَةً م٣ عَنْهُ م٤ يَأْخُذُوهُ (وصلاً) م٥ مَا فِيهِ (وصلاً)

(بقیہ حاشیہ گذشتہ صفحہ) بزی کی طرح پڑھتے ہیں اور شعراوالے میں وقفاً وصلاً کوئی فرق نہیں ہے اور ملک والے کو حفص ہی کی طرح پڑھتے ہیں اور طیبہ سے قنبل کے لیے وصلاً اول کا واو سے ابدال اور ثانی کی تحقیق بھی ہے اور یہ ابن شنبوذ کا طریق ہے لیکن اعادہ میں دونوں طریقوں سے بزی کی طرح ان کے لیے بھی اول کی تحقیق اور ثانی کی تسہیل ہی ہے اور اَلنُّشُورُ۔ ءَ اَمِنْتُمْ ملک میں بھی قنبل کے لیے وصلاً یہی دو وجوہ ہیں ۱ ابن مجاہد سے اول کا واو سے ابدال اور ثانی کی تسہیل ۲ ابن شنبوذ سے اول کا واو سے ابدال اور ثانی کی تحقیق اور اعادہ کے وقت اس میں بھی دونوں طریقوں سے اول کی تحقیق اور ثانی کی تسہیل ہی ہے اور طٰہٰ کے ءَامَنْتُمْ میں بھی قنبل کے لیے دو وجوہ ہیں ۱ ابن مجاہد سے ءَامَنْتُمْ حفص کی طرح ۲ ابن شنبوذ سے وَءَامَنْتُمْ بزی کی طرح اول کی تحقیق اور ثانی کی تسہیل سے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ مَافِيْهِ اٰتَيْنٰهُ لَمْ نَعْنَهُ
هُوَيَهُ (وصلاً) عَلَيْهِ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ذّٰلِكَ
فَلَادْعُوْهُ وَنَذَرُهُمْ السُّوْءُ (وصلاً) اِنْ يَا اِنَّ اِقْلُ
اُدْعُوْا طٰيِّفٌ الْقُرْاٰنُ

سُوْرَةُ الْاَنْفَال

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسُ مِنْهُ وَ
يُنْزِلُ فَذُوْقُوْهُ وَمَاْوٰيهُ مِنْهُ مُوْهِنُ كَيْدِ
الْكٰفِرِيْنَ وَاَنَّ اللّٰهَ وَلَا تَوَلَّوْا (بزی) عَنْهُ اِلَيْهِ
مِّنَ السَّمَآءِ وَائْتِنَا

پارہ وَاعْلَمُوْا

بِالْعُدْوَةِ (دونوں) مَنْ حَيِيَ (بزی) وَلَا تَنَازَعُوْا (بزی)
عَلٰى عَقِبَيْهِ اِنِّيْٓ (دونوں جن کے بعد آری اور آخاف ہے) وَ
لَا تَحْسَبَنَّ وَاِنْ تَكُنْ ضُعْفًا فَاِنْ تَكُنْ
اِلَّا تَفْعَلُوْهُ

لہ وصلاً صرف اظہار ہے اور طیبہ سے ادغام بھی ہے اور نشر کی رو سے توی ترسب کے لیے ادغام ہی ہے ۱۲ ۔ ے اور طیبہ سے قنبل کے لیے بھی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۱ ۷ **سُوْرَةُ التَّوْبَة** ۱ فَاَجِرْهُ ۲ ثُمَّ اَبْلِغْهُ ع ۱ اَئِمَّةَ[1] ۲ (دو)

ع ۲ ۲ ع ۳ ۸ اَنْ تَخْشَوْهُ ع ۱ مَسٰجِدَ اللّٰهِ (پہلا) ۲ مِّنْهُ ۳ اَوْلِيَآءَ اِنِ (دو) ع ۴ ۹

ع ۴ ۱۰ اِنْ شَآءَ اِنَّ اللّٰهَ (وصلاً) ع ۱ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ (نون کے بغیر) ۲ يُضَاهُوْنَ (ہمزہ کے بغیر) ۳

ع ۵ ۱۱ يَضِلُّ ۲ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ع ۱ وَلَا تَضُرُّوْهُ ۲ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ

ع ۶ ۱۲ ع ۷ ۱۳ عَلَيْهِ ۳ وَاَيَّدَهٗ ع ۱ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ (بڑھا) ۲ اِلَيْهِ ع ۱۴ ۱

اَنْ يُّرْضُوْهُ ۲ اَنْ تُنَزَّلَ ۳ اِنْ يُّعْفَ ۹[2] تُعَذِّبْ

ع ۸ ۱۴ ع ۱۰ ۱۶ ع ۱۱ ۱۷ طَآئِفَةٌ ع ۱۵ مَا وَعَدُوْهُ ع ۱۶ مَعِيَ عَدُوًّا ع ۱۷ ۱ عَلَيْهِ

پارہ یعتذرون ۱۱

ع ۱۲ ۱ ۲ السَّوْءِ ع ۱ عَنْهُ ۲ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (مِنْ کی زیادتی اور تا کے زیر سے) ۳ اِنَّ

صَلٰوتَكَ[3] ۲ مُرْجَئُوْنَ ۵ تا ۲ فِيْهِ (تینوں) ۳ اِلَّآ اَنْ

ع ۱۳ ۲ تُقَطَّعَ ع ۱ عَلَيْهِ ۲ وَالْقُرْاٰنِ ۳ لَاَيَةً ۳ اِيَّاهُ (وصلاً)

---

[1] اور طیبہ سے سب جگہ اَیِمَّۃ بھی ہے ۱۲ [2] یہاں رفتحنا غ میں ۱۲ [3] یہاں دھو دغ میں لام کے بعد والے الف کے حذف اور واو کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے پڑھتے ہیں اور تا کی حرکت میں کوئی اختلاف نہیں ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مـ مِنْهُ (وصلاً) مـ اتَّبَعُوْهُ مـ تَزِيْغُ مـ اِلَيْهِ (وصلاً) ع مـ زَادَتْهُ

مـ عَلَيْهِ (دونوں) ع

سورۃ یونس علیہ السلام مـ فَاعْبُدُوْهُ (وصلاً) ج اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○ اِلَيْهِ

مَرْجِعُكُمْ مـ ضِيَآءً (قنبل) ع مـ عَنْهُ مـ بِقُرْاٰنٍ مـ اَوْبَدِّلْهُ (وصلاً)

مـ لِيْٓ اَنْ مـ اِنِّيْٓ اَخَافُ مـ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ مـ فِيْمَا فِيْهِ مـ

عَلَيْهِ ع مـ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ مـ اَنْزَلْنٰهُ مـ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى يا

اِلٰى (ى) مـ صِرَاطٍ (قنبل) مـ قِطَعًا ع مـ مِنَ الْمَيِّتِ مـ الْمَيِّتَ مـ

لَا يَهِدِّيْٓ مـ الْقُرْاٰنُ مـ يَدَيْهِ مـ فِيْهِ مـ افْتَرٰىهُ ع (وصلاً)

ـ قنبل یہاں وانبیاء ع وقصص ع میں یا کے بجائے ہمزہ پڑھتے ہیں ۱۲ ـ یہاں اور قیامۃ کے پہلے لَا اُقْسِمُ میں قنبل کے لیے الف کا حذف ہے اور ابو ربیعہ نے بزی سے بھی حذف ہی روایت کیا ہے اور یہی طریق کے موافق ہے۔ اور شاطبیہ میں بزی کے لیے الف کا اثبات بھی بیان کیا گیا ہے جو طریق کے خلاف ہے اور طیبہ سے ان کے لیے دونوں میں الف کا اثبات بھی صحیح ہے جو ابن الحباب سے ہے اور طیبہ کا طریق ان سے بھی ہے اور مغربی حضرات نے اور مصری حضرات میں سے سب نے بزی کے لیے ان کے تمام طرق سے اثبات ہی نقل کیا ہے ۱۲ ـ اور اس سے پہلے اَنْفُسِكُمْ پر وقف وصل کا حکم قالون کے رسالہ میں درج ہو چکا ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ ۲ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ (بزی التعوذ کے ساتھ) إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ (قنبل)

ع ۵ ۶ ۱۰ ۱۱ يَا إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ (قنبل) ع ۱ وَإِلَيْهِ ۲ مِنْهُ ع ۱ مِنْهُ

ع ۱۲ مِنْ قُرْآنٍ ۳ فِيهِ ۴ (وصلًا) شُرَكَاءَ إِنَّ (وصلًا) ۵ فِيهِ ع ۱ إِنْ

ع ۱۳ أَجْرِيَ إِلَّا ۳ فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَهُ ۲ عَلَيْهِ ع ۱ فَعَلَيْهِ

ع ۱۴ ۲ وَأَخِيهِ ۳ بُيُوتًا ۴ بُيُوتَكُمْ ۵ لِيُضِلُّوا ع ۱ فِيهِ ۲

ع ۱۵ فَسَلِ الَّذِينَ ۳ قُلِ انْظُرُوا ۲ نُنَجِّ ع

سورۃ ھود علیہ السلام ۱ مِنْهُ ۲ إِلَيْهِ ۳ وَإِنْ تَوَلَّوْا (صرف بزی)

ع ۱ ۴ فَإِنِّيَ أَخَافُ ۵ مِنْهُ (وصلًا) ع

پارہ ۱۲ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

۱ مِنْهُ (وصلًا) ۲ وَلَئِنْ أَذَقْنَهُ ۳ مَسَّتْهُ ۴ عَلَيْهِ ۵ افْتَرَاهُ (وصلًا)

ع ۲ ۶ وَيَتْلُوهُ ۷ مِنْهُ (دونوں) ۸ يُضَعَّفُ ۹ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۱۰ ع

۱ أَنِّي لَكُمْ ۲ إِنِّيَ أَخَافُ ۳ فَعُمِّيَتْ ۴ عَلَيْهِ ۵

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا ۶ وَلَكِنِّيَ أَرَيكُمْ (صرف بزی) ۷ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۸

ع ۳ وَإِلَيْهِ ۹ افْتَرَاهُ (وصلًا) ع ۱ عَلَيْهِ ۲ مِنْهُ (وصلًا) ۳ مَنْ يَأْتِيهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یُخْزِیْهِ عَلَیْهِ اِذَا جَآ اَمْرُنَا (بزی) (قصر مد کے ساتھ) اِذَا جَآءَ آمْرُنَا یا (قنبل)
اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا (قنبل) مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ مُجْرٖهَا یٰبُنَیَّ
ارْكَبْ مَّعَنَا وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ فَلَا تَسْئَلْنِّ
اِنِّیْٓ (دونوں) عَلَیْهِ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا فَطَرَنِیْٓ (صرف بزی) اَفَلَا (وصلاً)
اِلَیْهِ (عَلٰی صِرَاطٍ) (قنبل) فَاِنْ تَّوَلَّوْا (صرف بزی) وَلَمَّا جَآ اَمْرُنَا (بزی) (قصر مد کے ساتھ)
(وَلَمَّا جَآءَ آمْرُنَا یا وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا) (قنبل) فَاسْتَغْفِرُوْهُ (وصلاً)
اِلَیْهِ (دونوں) مِنْهُ فَلَمَّا جَآ اَمْرُنَا (بزی) (قصر مد کے ساتھ) فَلَمَّا
جَآءَ آمْرُنَا یا جَآءَ اَمْرُنَا) (قنبل) اِنَّ ثَمُوْدَاْ اِلَیْهِ
وَمِنْ وَّرَآ اِسْحٰقَ (بزی) (مد و قصر کے ساتھ) (وَمِنْ وَّرَآءِ آسْحٰقَ (قنبل) یا
وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ) (قنبل) یَعْقُوْبُ ءَاَلِدُ قَدْ
جَآ اَمْرُ (بزی) (قصر مد کے ساتھ) (قَدْ جَآءَ آمْرُ (قنبل) یا قَدْ جَآءَ اَمْرُ (قنبل) اِلَیْهِ (وصلاً)
فَاَسْرِ اِلَّا امْرَاَتَكَ فَلَمَّا جَآ اَمْرُنَا (بزی) (قصر مد کے ساتھ) فَلَمَّا

۱؎ یہاں دو منون حج میں ۱۲ ۲؎ قنبل کے لیے صرف ادغام اور بزی کے لیے اظہار و ادغام دونوں ہیں مگر اظہار طریق کے خلاف ہے۔ اور طیبہ سے اظہار کی وجہ قنبل کے لیے بھی ہے پس شاطبیہ کے طرق سے تو بزی اور قنبل دونوں کے لیے صرف ادغام ہے اور طیبہ سے دونوں کے لیے اظہار بھی ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع۷ جَآءَ اَمْرُنَا (قنبل) یا فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا ۂ ۱ اِنِّیٓ اَرٰىكُمْ (بزی) ۲ وَ
اِنِّیٓ اَخَافُ ۳ اَصَلٰوتُكَ ۴ مَا نَشٰٓؤُا (وصلا) اِنَّكَ یا لِیْ (ق) اَنَّكَ ۵
مِنْهُ ۶ عَنْهُ (وصلا) ۷ عَلَیْهِ ۸ وَاِلَیْهِ ۹ شِقَاقِیٓ اَنْ ۱۰
اِلَیْهِ (وصلا) ۱۱ اَرَهْطِیٓ اَعَزُّ ۱۲ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ ۱۳ مَنْ یَّاْتِیْهِ
۱۴ یُّخْزِیْهِ ۱۵ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا (قنبل) وَلَمَّا جَآ اَمْرُنَا (بزی) (قصر منفصل کے ساتھ) یا
ع۸ جَآءَ اَمْرُنَا (قنبل) ۂ ۱ لَمَّا جَآءَ اَمْرُ (قنبل) لَمَّا جَآ اَمْرُ (بزی) (قصر منفصل کے ساتھ) یا لَمَّا
ع۹ جَآءَ اَمْرُ (قنبل) ۲ یَوْمَ یَاْتِ ۳ (حالین میں) لَا تَّكَلَّمُ (بزی) ۴ سُعِدُوْا
۱ فِیْهِ ۲ مِنْهُ (وصلا) ۳ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا ۵ فِیْهِ ۶ وَاِلَیْهِ
ع۱۰ یَرْجِعُ الْاَمْرُ ۸ فَاعْبُدْهُ ۹ عَلَیْهِ (وصلا) ۱۰ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ۂ

سورۂ یوسف علیہ السلام ۱ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا

ع۱۱ ۳ الْقُرْاٰنَ ۴ لِاَبِیْهِ ۵ یٰٓاَبَهْ (وقفا) ۶ قَالَ یٰبُنَیِّ ۂ ۱
اٰیٰتٌ ۲ وَاَخُوْهُ ۳ مُّبِیْنُ اقْتُلُوْا (وصلا) ۴ اَوِاطْرَحُوْهُ ۵
وَاَلْقُوْهُ ۶ یَلْتَقِطْهُ ۷ اَرْسِلْهُ ۸ نَرْتَعِ وَنَلْعَبْ

ه اور طیبہ سے قنبل کے لیے نرتعی بھی ہو حالین میں یا

ے یہ ابن شنبوذ سے ہے اور گو یہ شاطبیہ میں بھی مذکور ہے لیکن اس کے طریق کے خلاف ہے کیونکہ
اس میں طریق ابن مجاہد سے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع۱ لَيَحْزُنُنِيٓ أَنْ ع۱۱ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ع۱۲ أَنْ يَّجْعَلُوْهُ ع۱۳

إِلَيْهِ ع۱۴ يٰبُشْرٰى ع۱۵ وَأَسَرُّوْهُ ع۱۶ دَشَرَوْهُ ع۱۷ وَكَانُوْا

فِيْهِ ع ع۱ اشْتَرٰىهُ ع۲ مَثْوٰىهُ ع۳ اٰتَيْنٰهُ ع۴ هَيْتُ لَكَ

ع۵ رَبِّيٓ أَحْسَنَ ع۶ وَالْفَحْشَآءَ إِنَّهٗ (وصلاً) ع۷ الْمُخْلَصِيْنَ ع

ع۱ وَقَالَتْ اخْرُجْ ع۲ فِيْهِ (وصلاً) ع۳ إِلَيْهِ (وصلاً) ع۴ عَنْهُ ع ع۱،۲

أَرٰىنِيٓ (دونوں) ع۳ مِنْهُ (وصلاً) ع۴ اٰبَآءِيٓ إِبْرٰهِيْمَ ع۵ ءَأَرْبَابٌ

ع۶ إِلَّآ إِيَّاهُ (وصلاً) ع۷ فِيْهِ ع ع۱ إِنِّيٓ أَرٰى ع۲ الْمَلَأُ أَفْتُوْنِيْ

ع۳ لَعَلِّيٓ أَرْجِعُ ع۴ دَأَبًا ع۵ فَذَرُوْهُ ع۶،۷ فِيْهِ (دونوں) ع

ع۱ فَسْئَلْهُ ع۲ عَلَيْهِ ع۳ لَرٰوَدْتُهٗ

پارہ ۱۳ وَمَآ أُبَرِّئُ نَفْسِيْ

ع۱ بِالسُّوْٓءِ إِلَّا (بزی) یا بِالسُّوِّ إِلَّا (بزی) یا بِالسُّوْءِ إِلَّا (قنبل) یا بِالسُّوْءِ (قنبل) [له]

إِلَّا) ع۲ أَسْتَخْلِصْهُ ع۳ حَيْثُ نَشَآءُ ع ع۱ وَجَآءَ

إِخْوَةُ ع۲ عَلَيْهِ ع۳،۴ عَنْهُ أَبَاهُ ع۵ لِفِتْيَتِهٖ ع۶ عَلَيْهِ

ع۷ أَخِيْهِ ع۸ حِفْظًا ع۹ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ (حالین میں) ع۱۰ اٰتَوْهُ ع۱۱،۱۲

[له] مد و قصر کے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۲ عَلَيْهِ (دونوں) ۱۳ عَلَّمْتَهُ ع ۱۵ إِلَيْهِ   آخَاهُ ۳ إِنِّي أَنَا

۴ أَخِيهِ ۵ ۱۴ دِعَاءِ أَخِيهِ (دونوں) ۹ آخَاهُ ۱۰

ع ۹ ۳ دَرَجٰتٍ مَّنْ ع ۱ فَلَمَّا اسْتَيْئَسُوا (صرف بزی) مِنْهُ ۳ أَبِي أَوْ

۴ وَسْئَلِ الْقَرْيَةَ ۵ عَيْنٰهُ ۶ وَأَخِيهِ ۷ وَلَا تَايْئَسُوا (صرف بزی)

۸ إِنَّهُ لَا يَايْئَسُ (صرف بزی) ۹ عَلَيْهِ ۱۰ وَأَخِيهِ ۱۱ قَالُوا إِنَّكَ (ہمزہ کے بغیر)

ع ۳ (۱۳ إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِي (صرف قنبل. حالتین میں) ۱۳ فَأَلْقُوهُ ع ۱ أَلْقٰهُ ۲ إِنِّي أَعْلَمُ

۳ إِلَيْهِ ۴ ۵ أَبَوَيْهِ (دونوں) ۶ يٰأَبَتِهِ (وقفاً) ۷ لِمَا يَشَاءُ أَنَّهُ (وصلاً)

ع ۵ يٰإِنَّهُ (ی) ۸ نُوحِيهِ ۹ عَلَيْهِ ع ۱ وَكَأَيِّنْ ۲ رِجَالًا

يُوحٰى ۳ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۴ حَتّٰى إِذَا اسْتَيْئَسَ (صرف بزی) ۵ قَدْ كُذِّبُوا

ع ۱۲ ۶ ۶ فَنُنَجِّي ۷ يَدَيْهِ ع ۱۲

سورة الرعد | ۱ تُسْقٰى ۲ فِي الْأُكُلِ ۳ ءَ إِذَا كُنَّا

ع ۱ ۷ ۴ ءَ إِنَّا (ی) ۵ عَلَيْهِ ۶ هَادِي (وقفاً) ع ۱ الْمُتَعَالِي (حالتین) ۲

يَدَيْهِ ۳ مِنْ وَالِي (وقفاً) ۴ كَفَّيْهِ ۵ فَاهُ ۶ ۷ وَمِمَّا

ع ۲ ۸ تُوقِدُونَ   عَلَيْهِ ع ۱ عَلَيْهِ ۲ إِلَيْهِ ۳ عَلَيْهِ ۴

---

۵ اور طیبہ سے حالتین میں حذف بھی ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اِلَيۡهِ ۔ قُرۡاٰنًا ۔ اَفَلَمۡ يَايۡـَٔسِ (صرف بزی) ع ۔ وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ ع ۱۰
۔ وَصُدُّوۡا ۔ مِنۡ هَادٍ (وقفاً) ۔ مِنۡ وَّاقٍ ۔ اُكُلُهَا
۔ اِلَيۡهِ (دونوں) ۔ اَنۡزَلۡنٰهُ ۔ وَّلَا وَاقٍ (وقفاً) ۔ الۡكُفّٰرُ ع ۱۱ ع ۱۳

سورة ابراهيم عليه السلام

۔ اَنۡزَلۡنٰهُ ۔ اِلٰى صِرَاطِ (قنبل) ع ۱
اِلَيۡهِ ع ۱۴ ۔ وَمَا كَانَ لِيَ ۔ اُكُلُهَا ۔ خَبِيۡثَةِ ۨاجۡتُثَّتۡ ع ۱۵
۔ مَا يَشَآءُ (وصلاً) ع ۱۶ ۔ اَلَمۡ تَرَ ۔ لِيُضِلُّوۡا ۔ لَّا بَيۡعٌ فِيۡهِ ع ۱۶
وَلَا خِلٰلٌ (وصلاً) ۔ اللّٰهُ الَّذِيۡ ۔ مَا سَاَلۡتُمُوۡهُ (وصلاً) ع ۱۷ ۔ اِنِّيۡۤ ع ۱۷
اَسۡكَنۡتُ ۔ وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ (صرف بزی۔ حالین میں) ع ۱۸ ۔ وَلَا تَحۡسَبَنَّ ۔ ع ۱۸
فَلَا تَحۡسَبَنَّ ع ۱۹ ع ۱۹

سورة الحجر

۔ وَقُرۡاٰنٍ

پارہ ۱۴ رُبَمَا

ے اور طیبہ سے قنبل کے لیے بھی حالین میں اثبات ہے جو ابن شنبوذ سے ہے اور دوسری روایت پر ابن شنبوذ سے بھی صرف وصلاً اثبات ہے اور نشر کی تصریح کی رو سے قنبل کے لیے حالین میں اثبات و حذف دونوں صحیح ہیں لیکن ابن مجاہد سے حالین میں حذف ہے اور شاطبیہ اور تیسیر کا طریق بھی انہی سے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۱ ۲ رُبَمَا ۳ مَا تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۴ فِيهِ ۵ اِنَّمَا سُكِّرَتْ
(تشدید حرف بزی کیلیے) (بزی و قنبل)

ع ۲ فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ (وصلاً) ۱ خَلَقْنٰهُ ۲ فِيهِ ۳ الْمُخْلَصِيْنَ (۴

ع ۳ هٰذَا صِرَاطٌ (قنبل) ۱ ۲ وَّعُيُوْنٍ اُدْخُلُوْهَا (وصلاً) ۳ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ

ع ۴ اَنَا ۵ عَلَيْهِ ۶ تُبَشِّرُوْنَ ۱ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ (بزی) (۲ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ (قنبل)

يا جَآءَ اٰلَ (قنبل) ۳ فِيهِ ۴ فَاَسْرِ ۵ اِلَيْهِ ۶ وَجَآءَ اَهْلُ (بزی)

ع ۵ (۷ وَجَآءَ اَهْلُ (قنبل) يا وَجَآءَ اَهْلُ (قنبل) ۱ بُيُوْتًا ۲ وَ

ع ۶ الْقُرْاٰنَ ۳ اِنِّيْٓ اَنَا ۴ الْقُرْاٰنَ

سورة النحل

۱ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ (وصلاً) ۲ يُنَزِّلُ ۳

ع ۱ بٰلِغِيْهِ ۱ مِنْهُ (دونوں) ۲ فِيهِ ۳ ۴ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ

۵ مِنْهُ (دونوں) ۶ فِيهِ ۷ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۱۰

ل چونکہ ابدال کے بعد دو الف جمع ہوجاتے ہیں اس لیے دو وجہ ہوں گی ۱ دونوں الفوں کو باقی رکھ کر ان میں جدائی کرنے کے لیے طول ۲ ایک الف کے حذف کی بنا پر قصر ۱۲ (عنایات رحمانی)

ل۲ میم کا زبر اور تا کا زیر پڑھنے والوں کے لیے وَالْقَمَرَ پر کلا ہے اور حفص چونکہ دونوں کا پیش پڑھتے ہیں اس بنا پر ان کے لیے وقف مطلق ہے اور شامی کے لیے بجائے وَالْقَمَرَ کے وَالنَّهَارَ پر وقف مطلق ہے کیونکہ وہ سین، را، میم، تا، چاروں کا پیش پڑھتے ہیں ۱۲

ل۳ قصر و مد کے ساتھ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَدْعُوْنَ ۲ مہ۱ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مہ۲ لَا يَهْدِىْ مہ۳ عَلَيْهِ ع ۲ ۸

مہ۴ فِيْهِ مہ۵ اِذَآ اَرَدْنٰهُ ۵ مہ۱ نُوْحِىْ مہ۲ فَسْـَٔلُوْٓا ۱۲ فَاِلَيْهِ ۱۳ ع ۵ ۱۱

مہ۱ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ (بڑی) (فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ (قبل) یا فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ (قبل)
مقررہ مدت کے ساتھ

مہ۲ فِيْهِ وَهُدًى ۱۴ مہ۱ مِنْهُ مہ۲ بُيُوْتًا مہ۳ فِيْهِ ۱۵ مہ۱ فِيْهِ ع ۸ ۱۴

مہ۲ وَمَنْ رَّزَقْنٰهُ مہ۳ مِنْهُ مہ۴ مَوْلٰىهُ مہ۵ يُوَجِّهْهُّ (مہ۶

عَلٰى صِرَاطٍ (قبل) ۱۶ مہ۱ مِنْ بُيُوْتِكُمْ مہ۲ بُيُوْتًا مہ۳ يَوْمَ ظَعْنِكُمْ ۱۶ ع ۱۰ ۱۶

مہ۱ تَذَكَّرُوْنَ مہ۲ فِيْهِ مہ۳ بَاقٍ (وقفا) ۱۲ مہ۴ الْقُرْاٰنَ ۱۹ مہ۱ بِمَا ع ۱۳ ۱۹

يُنَزِّلُ مہ۲ الْقُدُسِ مہ۳ اِلَيْهِ ۲۰ مہ۱ فَكُلُوْا مہ۲ اِيَّاهُ مہ۳ ع ۱۴ ۲۰

فَمَنِ اضْطُرَّ ۲۱ مہ۱ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ (مہ۳ اِلٰى صِرَاطٍ) (قبل) ع ۱۵ ۲۱

مہ۴ وَاٰتَيْنٰهُ مہ۵ فِيْهِ (دونوں) مہ۶ فِىْ ضَيْقٍ ۲۲ ع ۱۶ ۲۲

پارہ ۱۵ سُبْحٰنَ الَّذِىْ

سُوْرَةُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْل

مہ۱ وَجَعَلْنٰهُ مہ۲ كَمَا دَخَلُوْهُ مہ۳

الْقُرْاٰنَ ۱ مہ۱ فَصَّلْنٰهُ مہ۲ اَلْزَمْنٰهُ مہ۳ يَلْقٰىهُ مہ۴ مَحْظُوْرًا ع ۱

ـــه یہاں دونوں ع میں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع۲ ع۳ اُنْظُرْ ع م۱ اِلَّآ اِيَّاهُ م۲ اُفٍّ ع م۱ خِطْاً م۲ بِالْقُسْطَاسِ (وصلاً)

ع۴ م۳ عَنْهُ م۲ سَيِّئَةً ع م۱ الْقُرْاٰنِ م۲ يُسَبِّحُ م۳ الْقُرْاٰنَ

م۴ اَنْ يَّفْقَهُوْهُ م۵ فِي الْقُرْاٰنِ م۶ مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ (وصلاً) م۷

ع۵ ع۶ ءَ اِذَا كُنَّا م۸ ءَ اِنَّا (ی) ع م۱ قُلِ ادْعُوا م۲ فِي الْقُرْاٰنِ ع م۱

قَالَ ءَ اَسْجُدُ م۲ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ (مائیں) م۳ وَرَجِلِكَ م۴ اِلَّآ

اِيَّاهُ م۵ اَنْ نَّخْسِفَ م۶ اَوْ نُرْسِلَ م۷ اَنْ نُّعِيْدَكُمْ (وصلاً)

ع۷ ع۸ فِيْهِ م۹ فَنُرْسِلَ م۱۰ فَنُغْرِقَكُمْ ع خَلْفَكَ ع م۱،۲ قُرْاٰنَ (دونوں)

ع۹ م۳ مِنَ الْقُرْاٰنِ ع م۱،۲ الْقُرْاٰنِ (دونوں) م۳ حَتّٰى تُفَجِّرَ لَنَا

ع۱۱ ع۱۰ كِسْفًا م۵ قُلْ سُبْحَانَ ع ءَ اِذَا كُنَّا م۲ ءَ اِنَّا م۳ فِيْهِ (وصلاً) ع۱۲

م۱ فَسَلْ م۲ هٰٓؤُلَآءِ (ی) اِلَّا (ہمزہ کی تصریح کے ساتھ) هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا (قبل) يَا هٰٓؤُلَآءِ (قبل) اِنَّ (ی) (۱)

م۳ فَاَغْرَقْنٰهُ م۴ اَنْزَلْنٰهُ م۵،۶ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ م۷

وَنَزَّلْنٰهُ م۸ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا م۱ وَكَبِّرْهُ ع۱۲

۱؎ یہاں و انبیاء ع۵ و اقتاف ع۲ میں ۱۲ ۲؎ یہاں و شعراء ع میں ۱۲ ۳؎ یہاں و شعراء ع و سباء ع میں کِسْفًا کے بجائے کِسَفًا پڑھتے ہیں ۱۲ ۴؎ یہاں اور قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْا جن ع۲ میں قُلْ کے بجائے قَالَ پڑھتے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الکھف | ۱ عِوَجًا ۲ مِّنْ لَّدُنْہُ ۳ فِیْہِ ع ۱ تَزٰوَرُ (الف سکر کے)

۲ مِّنْہُ ع (وصلًا) ۱ وَتَحْسَبُھُمْ ۲ ذِرَاعَیْہِ ۳ وَلَمُلِئْتَ ۴

مِّنْہُ ۵ قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ ع ۱ اَنْ یَّھْدِیَنِ (مع الیاء) ۲ ھَوٰىہُ ع

۱ اُکُلَھَا ۲ مِّنْہُ ۳ نَھَرًا ۴ مِّنْھُمَا ۵ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا

۶ اِنْ تَرَنِ (مع الیاء) ۷،۸ رَبِّیْٓ اَنْ یُّؤْتِیَنِ (مع الیاء) ۹ بِثَمَرِہٖ ۱۰

کَفَّیْہِ ۱۱ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا ۱۲ عُقْبًا ع ۱ اَنْزَلْنٰہُ ۲،۳ وَیَوْمَ

نُسَیِّرُ الْجِبَالَ ۱ فِیْہِ ع ۱ الْقُرْاٰنِ ۲ قِبَلًا ۳ ھُزُوًا ۴

یَدٰہُ ۵ اَنْ یَّفْقَھُوْہُ ۶ لِمَھْلِکِھِمْ ع ۱،۲ لِفَتٰىہُ (دونوں) (وصلًا)

۳،۴ وَمَآ اَنْسٰنِیْہُ ۵ نَبْغِ (مع الیاء) ۶ اٰتَیْنٰہُ ۷ وَعَلَّمْنٰہُ ۸

اَنْ تُعَلِّمَنِ (مع الیاء) ۹ مَعِیَ ۱۰ مِنْہُ ع ۱ مَعِیَ صَبْرًا ۲

زَکِیَّۃً

پارہ ۱۶ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّکَ

۳ مَعِیَ صَبْرًا ۴ لَتَّخَذْتَ ۵،۶ عَلَیْہِ (دونوں) ۷ اَبَوٰہُ

۸ مِّنْہُ ۹ عَلَیْہِ ع ۱ مِنْہُ ۲ وَاٰتَیْنٰہُ ۳ فَاَتْبَعَ ۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَزَآءً الْحُسْنٰی (تنوین کے بغیر) ۔٦ ثُمَّ اَتْبَعَ ۔٥ بِمَا لَدَیْهِ ۔٦ ثُمَّ اَتْبَعَ
۔٨ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ ۔٩،١٠ مَا مَكَّنِّیْ فِیْهِ ۔١١ الصَّدَفَیْنِ
ع ۔١٢ عَلَیْهِ ۔١٣ اَنْ یَّظْهَرُوْهُ ۔١٤ دَكَّآءَ ۔١ اَوْلِیَآءَ اِنَّآ (وصلاً) ۔٢
ع یَحْسَبُوْنَ ۔٣ هُزُوًا ع
سُوْرَةُ مَرْیَمَ عَلَیْهَا السَّلَامُ ۔١،٢ زَكَرِیَّآ اِذْ (وصلاً) ۔٣ مِنْ
وَّرَآءِیْ وَكَانَتِ ۔٤ وَاجْعَلْهُ ۔٥،٦ یٰزَكَرِیَّآ اِنَّا یٰلَیْتَنَا
ع ۔٨ عُتِیًّا ۔٨ بِوَالِدَیْهِ ۔٩ عَلَیْهِ ع ۔١ اِنِّیْ اَعُوْذُ ۔٢
فَحَمَلَتْهُ ۔٣ مِتُّ ۔٤ نَسْیًا ۔٥ مِنْ تَحْتِهَا ۔٦ تُسٰقِطْ ۔٧
اِلَیْهِ (وصلاً) ۔٨ قَوْلُ الْحَقِّ ۔٩ فِیْهِ ۔١٠ وَاِنَّ اللّٰهَ ۔١١ فَاعْبُدُوْهُ (وصلاً)
ع (۔١٢ هٰذَا صِرَاطٌ (تنبل)) ع ۔١ لِاَبِیْهِ ۔٢،٣ یٰٓاَبَتِ (دونوں) (صرف وقفاً) (۔٤
ع صِرَاطًا (تنبل)) ۔٥،٦ یٰٓاَبَتِ (دونوں) (وقفاً) ۔٧ اِنِّیْ اَخَافُ ع ۔١ مُخْلَصًا
۔٢ وَنَادَیْنٰهُ ۔٣ وَقَرَّبْنٰهُ ۔٤ اَخَاهُ ۔٥ وَّرَفَعْنٰهُ
ع ۔٦ یُدْخَلُوْنَ ۔٧ فَاعْبُدْهُ ع ۔١،٢ ءَ اِذَا مَا مِتُّ ۔٣
اَوَلَا یَذْكُرُ ۔٤ خَلَقْنٰهُ ۔٥ جِثِیًّا ۔٦ عِتِیًّا ۔٧ صِلِیًّا ۔٨

عہ یہاں دو اتباع ہیں ۱۲ عسہ یہاں دو مومنون ع میں وَاِنَّ کی بجائے وَاَنَّ ہے ہمزہ کے فتحہ سے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُثِيًّا ۹ مُقَامًا ۴ع ۱ مِنْهُ ۲ اٰيٰتِهٖ ۳ يَسَّرْنٰهُ ۴ع ۸ع

سورۃ طٰہٰ علیہ السلام

۱ الْقُرْاٰنَ ۲ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ ۳

لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ ۴ اَنِّيْٓ اَنَا ۵ طُوًى (الرحمٰن زبرسے) (وصلا) ۶ اِنَّنِيْٓ اَنَا

۷ هَوٰىهُ ۹ وَلِيَ ۱ع ۱ اَخِي ۱ اشْدُدْ ۲ وَاَشْرِكْهُ ۳ ۱ع ۱۰

فِيْهِ (دونوں) ۵ يَّاْخُذْهُ ۶ لِنَفْسِيْ (وصلا) اذْهَبْ ۷ فِيْ

ذِكْرِيْ (وصلا) اذْهَبَآ ۸ فَاْتِيٰهُ ۹ بِهِمْ ۱۱ع ۱ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ ۲ع ۱۱

۲ سُوًى ۳ فَيُسْحِتَكُمْ ۴ اِنْ هٰذٰنِ ۵ اِلَيْهِ ۶

يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ (بزی) (يَمِيْنِكَ تَلَقَّفْ) (قنبل) ۷ قَالَ ءَ اٰمَنْتُمْ (صرف بزی) ۸

عَلَيْهِ ۱۲ع ۱ اَنْ اَسْرِ ۲ فِيْهِ ۳ عَلَيْهِ ۴ بِمَلْكِنَا ۱۳ع ۳ع ۱۲

۱ عَلَيْهِ ۲ اَلَّا تَتَّبِعَنِ (ءاثبات) ۳ لَنْ تُخْلِفَهُ ۴ عَلَيْهِ

۵ عَنْهُ ۶ فِيْهِ (وصلا) ۱۴ع ۱ فَلَا يَخَفْ ۲و۳ اَنْزَلْنٰهُ

قُرْاٰنًا ۴ فِيْهِ ۵ بِالْقُرْاٰنِ ۱۵ع ۱ اجْتَبٰهُ ۲ عَلَيْهِ

۳ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى ۱۶ع ۱ فِيْهِ (وصلا) ۲ اَوَلَمْ يَاْتِهِمْ

(۳ الصِّرَاطِ (قنبل) ۱۷ع

۵ع ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷

۵ ہمزہ اور یا دونوں کے فتح سے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پارۂ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ

سورۃ الانبیاء علیہم السلام

م۱ اسْتَمَعُوْہُ م۲ قُلْ رَبِّیْ [۱]

ع۱ — م۳ افْتَرٰہُ م۴ یُوْحٰی م۵ فَسْئَلُوْا م۶ فِیْہِ ع م۱ فِیْہِ

م۲ لَا تَّخَذْنٰہُ م۳ مَنْ مَّعِیَ م۴ اِلَّا یُوْحٰی اِلَیْہِ م۹

ع۲ — نَجْزِیْہِ ع م۱ اَلْحَرِیْرَ (واو کے بغیر) الَّذِیْنَ م۲ مِّتَّ م۳ اِلَّا ھُزُوًا

ع۳ — م۳ وَلَقَدِ اسْتُھْزِئَ ع م۱ الدُّعَآءَ اِذَا (ی) م۲ وَضِیَآءً (صرف قنبل)

ع۴ — م۳ اَنْزَلْنٰہُ ع م۱ لِاَبِیْہِ م۲ اِلَیْہِ م۳ قَالُوْآ ءَاَنْتَ

م۴ فَسْئَلُوْھُمْ م۵ اُفٍّ م۶ حَرِّقُوْہُ م۷ وَنَجَّیْنٰہُ م۸ اَئِمَّۃً (ی) [۲]

ع۵ — م۹ اٰتَیْنٰہُ م۱۰ وَنَجَّیْنٰہُ م۱۱ وَاَدْخَلْنٰہُ ع م۱ فَنَجَّیْنٰہُ

م۲ وَنَصَرْنٰہُ م۳ فِیْہِ م۴ وَعَلَّمْنٰہُ م۵ لِیُحْصِنَکُمْ م۶

ع۶ — م۷ وَاٰتَیْنٰہُ م۸ عَلَیْہِ م۹ وَنَجَّیْنٰہُ م۱۰ وَزَکَرِیَّآ اِذْ (ی) ع

م۱ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ م۲ ھٰٓؤُلَآءِ اٰلِھَۃً م۳ لِلْکُتُبِ

ع۷ — م۴ قُلْ رَّبِّ ع

---

[۱] یہاں اور اسی سورت کے (ع۷) آخر میں اور قُلْ کَمْ لَبِثْتُمْ مومنون ع۶ اور قُلْ اَوَلَوْ زخرف ع۲ میں قُلْ کی بجائے قٰلَ پڑھتے ہیں ۱۲ [۲] اور طیبہ سے اَیِمَّۃً بھی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الحج | ۱ عَلَيْهِ ۲ مَنْ تَوَلَّاهُ ۳ وَيَهْدِيْهِ

ع ۸ ۴ مَا نَشَآءُ اُلٰى يا اِلٰى (ری) ۵ لِيُضِلَّ ع ۸ ۱ وَاِنْ اَصَابَهٗ

ع ۲ ع ۹ ۳ اَنْزَلْنٰهُ ۲ هٰذٰنِ ع ۹ ۱ وَلُؤْلُؤًا (۲

اِلٰى صِرَاطِ (قنبل) ۳ جَعَلْنٰهُ ۶،۳ سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيْهِ

ع ۳ ع ۱۰ وَالْبَادِ (حالین) ۷ فِيْهِ ۸ نُذِقْهُ ع ۱۰ ۱ بَيْتِيَ (ثُمَّ لِيَقْضُوْا) ع ۱۱ (مرف قنبل)

ع ۵ ع ۱۲ يُدٰفِعُ ع ۱۲ ۱،۲ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتِلُوْنَ ۳ لَهُدِّمَتْ ۴

ع ۶ ع ۱۳ فَكَاَيِّنْ ۵،۲ مِمَّا يَعُدُّوْنَ ۞ وَكَاَيِّنْ ع ۱۳ ۱ مُعَاجِزِيْنَ

ع ۷ ع ۱۴ (۲ اِلٰى صِرَاطٍ (قنبل) ۳ مِنْهُ ع ۱۴ ۱ عَلَيْهِ ۲ وَاَنَّ مَا

ع ۸ ع ۱۵ تَدْعُوْنَ[له] ع ۱۵ ۱ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ (بزی) (قصر و مد کے ساتھ) وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ[سے] (قنبل)

يا وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ (قنبل) اَنْ) ۲ نَاسِكُوْهُ ۳ فِيْهِ ۴ مَا

ع ۹ ع ۱۶ لَمْ يُنَزِّلْ ع ۱۶ ۱،۲ لَا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ع ۱۰ (وصلاً)

پارہ ۱۸ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ

سورۃ المؤمنون | ۱ لِاَمٰنٰتِهِمْ ۲ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ ۳ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ

[له] یہاں دنقمن ع میں ۱۲ [سے] مدو قصر کے ساتھ ۱۲ [سه] یہاں دمعارج میں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع١ ٣ فَاَسْكَنّٰهُ ٦ سِيْنَآءَ تُنْۢبِتُ ع ١ اِلَيْهِ ٢

فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا (بزی) تسہیل مد کے ساتھ فَاِذَ اجَآءَ اٰمْرُنَا (قنبل) یا فَاِذَا جَآءَ اٰمْرُنَا (قنبل)

ع٢ ٣ مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ ٤ اَنِ اعْبُدُوْا ع ١ مِنْهُ ٢ اِذَا

مِّتُّمْ ٣٣ هَيْهَاتَ (صرف بزی) (وقفاً) هَيْهَاهْ (دونوں) ٥ تَتْرًا (وصلاً تنوین سے) ٦ جَآءَ اُمَّةً (دو)

ع٣ ٧ كَذَّبُوْهُ ٨ وَاَخَاهُ ٩ اِلٰى ٣ رُبْوَةٍ ع ١ وَاَنَّ هٰذِهٖ

٢ اَيَحْسَبُوْنَ (٣ اِلٰى صِرَاطٍ (قنبل) ٤ عَنِ الصِّرَاطِ (قنبل)) ٥

ع٤ فِيْهِ ع ١ وَاِلَيْهِ ٢٣ ءَ اِذَا مِتْنَا (دی) ٤ ءَ اِنَّا (دی) ٥ اَفَلَا

ع٥ تَذَكَّرُوْنَ ٦ عَلَيْهِ ع ١ اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ (بزی تسہیل مد کے ساتھ) (٢ اِذَا

جَآءَ اَحَدَهُمْ یا اِذَا جَآءَ اٰحَدَهُمْ (قنبل) (قنبل) ٣ لَعَلِّيْٓ

ع٦ اَعْمَلُ ٤ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ ٥ فَسْئَلِ ع

سُوْرَةُ النُّوْرِ | ١ وَفَرَضْنٰهَا ٢ تَذَكَّرُوْنَ ٣ رَاْفَةٌ

لہ مد و قصر کے ساتھ ١٢ ٥ اور طیبہ سے قنبل کے لیے بزی کی طرح دونوں میں ہا بھی ہر جوان سے

تمام اہل عراق کی روایت ہے لیکن عنوان و تذکرہ و تلخیص میں پہلے کلمہ میں خلاف نہیں بتایا ١٢

سہ اور طیبہ سے بزی کے لیے رَاٰفَةٌ بھی ہے باقی سب کی طرح ہمزہ کے سکون سے اور یہ ان کے

لیے ابن حباب کا طریق ہے اور فتحہ ابوربیعہ سے ہے اور حدید ع والے میں قنبل کے لیے ابن شنبوذ

سے رَآفَةٌ بھی ہے ہمزہ کے بعد الف سے اور رَءُوْفٌ کے مصدر میں یہ تینوں لغات ہیں ١٢

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انّ الحسنت مرقف علیہما بے جھٹکا جا لٹھہار

ثُمَّ شُهَدَآءُ آَلَا یا اِلَّا اَرْبَعَ عَلَیْهِ وَالْخَامِسَةُ
وَلَا تَحْسَبُوْهُ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ عَلَیْهِ فِیْهِ اِذْ
تَلَقَّوْنَهٗ تَحْسَبُوْنَهٗ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ
خُطُوٰتِ (دونوں) بُیُوْتًا بُیُوْتِكُمْ تَذَكَّرُوْنَ
بُیُوْتًا عَلٰی جُیُوْبِهِنَّ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ عَلَى
الْبِغَآءِ اِنْ یا عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ مُّبَیِّنٰتٍ نُوْرٌ
تَمْسَسْهُ فِیْ بُیُوْتٍ یَّحْسَبُهُ لَمْ یَجِدْهُ
فَوْقِهٖ یَّغْشٰهُ سَحَابٌ ظُلُمٰتٍ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ
وَیُنَزِّلُ مَا یَشَآءُ اِنَّ یا اِنَّ مُّبَیِّنٰتٍ مَنْ یَّشَآءُ
اُولٰی یا اِلٰی صِرَاطٍ اِلَیْهِ وَیَتَّقْهِ فَاِنْ
تَوَلَّوْا عَلَیْهِ وَاِنْ تُطِیْعُوْهُ وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ
لَا تَحْسَبَنَّ بُیُوْتِكُمْ بُیُوْتِ (آخر) بُیُوْتًا
حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْهُ عَلَیْهِ اِلَیْهِ

سورۃ الفرقان اِفْكُ اِفْتَرٰىهُ عَلَیْهِ (دونوں)
اِلَیْهِ (دونوں) مَّسْحُوْرًا انْظُرْ وَیَجْعَلْ لَّكَ

له مدّ و قصر کے ساتھ - ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ ضَيِّقًا ۳ ء أَنتُمْ ۴ هٰٓؤُلَآءِ ۵ أَيِّمْ هُمْ ۶ فَمَا يَسْتَطِيعُونَ
۶ مُنذِرِقَةٍ ع ع ۲ ۱۲

پارہ ۱۹ وَقَالَ الَّذِينَ

۱ فَجَعَلْنَٰهُ ۲ تَشَقَّقُ ۳ وَنُزِّلَ الْمَلَٰٓئِكَةُ ۴ عَلَىٰ
يَدَيْهِ ۵ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا (بزی) ۶ الْقُرْءَانَ ۷ عَلَيْهِ ع ۳
الْقُرْءَانُ ۸ وَرَتَّلْنَٰهُ ع ۱ ءَاخَاهُ ۲ وَثَمُودَا ۳ اسْتَوْءِ
فَلَمْ (وصلاً) ۴ إِلَّا هُزُوًا ۵ هَوَىٰهُ ۶ (وصلاً) عَلَيْهِ ۷ أَمْ تَحْسَبُ ع ۲
۱ عَلَيْهِ ۲ ثُمَّ قَبَضْنَٰهُ ۳ الرِّيحَ ۴ نُشُرًا ۵ وَلَقَدْ
صَرَّفْنَٰهُ ۶ عَلَيْهِ ۷ إِلَّا مَن شَآءَ أَن (بزی) ۸ إِلَّا مَن شَآءَ أَن (قنبل) تصرومدکھاتا ہے
یا إِلَّا مَن شَآءَ (قنبل) أَن) ۹ فَسْـَٔلْ بِهِ ع ۱ وَلَمْ يَقْتُرُوا ۲ ع ۵
يُضَٰعَفْ ۳ فِيهِ ع ۲

سورة الشعراء | ۱ نُنَزِّلْ ۲ مِّنَ السَّمَآءِ ءَايَةً ۳ عَنْهُ ع ۵
إِنِّيٓ أَخَافُ ۲ عَصَاهُ ع ۱ أَرْجِئْهُ ۲ وَأَخَاهُ

۵ قصرومد دونوں سے ۱۲ ۵ اس کے ساتھ مد میں حفص بھی ان کے ساتھ شریک ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳ اَرِیْنَ لَنَا ۴ عَصَاۃٗ ۵،۶ هِیَ تَلَقَّفُ (بزی) (۷ هِیَ تَلَقَّفُ) (قنبل)

۸ ءَاٰمَنْتُمْ ع ۱ اَنِ اسْرِ ب ۲ حٰذِرُوْنَ ۳ وَّعُیُوْنٍ ع ۳/۷

۴ اِنَّ مَعِیَ ع ۱ نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ (بزی) ۲ لِاَبِیْهِ ع ۱ عَلَیْهِ ع ۸/۹

۲ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ۳ وَمَنْ مَّعِیَ ۴ فَاَنْجَیْنٰهُ ع ۱ عَلَیْهِ ع ۱۰

۲ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ۳ وَّعُیُوْنٍ ۴ اِنِّیْ اَخَافُ ۵ اِلَّا

خُلُقُ ۶ فَكَذَّبُوْهُ ع ۱ عَلَیْهِ ۲ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ۳ وَّعُیُوْنٍ ع ۱۱

۴ بُیُوْتًا فٰرِهِیْنَ ع ۱ عَلَیْهِ ۲ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ۳ ع ۱۲

فَنَجَّیْنٰهُ ع ۱ اَصْحٰبُ لْئَیْكَةِ ۲ عَلَیْهِ ۳ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ع ۱۳

۴ بِالْقُسْطَاسِ ۵ كِسَفًا ۶ مِّنَ السَّمَآءِ (بزی) (ی) اِنْ (۷ مِّنَ

السَّمَآءِ اَنْ یا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ (قنبل) (ی)) ۸ رَبِّیْ اَعْلَمُ ۹

فَكَذَّبُوْهُ ع ۱ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ ۲ سَلَكْنٰهُ ۳ الْعَلِیْ مَنْ تَّنَزَّلُ (بزی) ع ۱۴

الشَّیٰطِیْنُ ۝ تَنَزَّلُ ع (وصلاً) (بزی) ۱۵ ع ۱۵

سورۃ النمل

۱ الْقُرْاٰنِ ۲ الْقُرْاٰنَ ۳ اِنِّیْ اٰنَسْتُ

۴ بِشِهَابٍ قَبَسٍ ع ۱ اَوْزِعْنِیْ (بزی) اَنْ ۲ تَرْضٰهُ ع ۱۶

۵ مد وقصر کے ساتھ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳ اَوْلَيَاْتِيَنِّيْ ۲ فَمَكُثَ ۵ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ (۶ مِنْ
(صرف بزی)
سَبَاٍ بِنَبَاٍ) ۷ مَا يُخْفُوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۹ فَاَلْقِهْ ۱
(صرف قنبل)
ع ۲ / ۱۷ اَلْمَلَؤُا اِنِّيْ ۲ يَا اِنِّيْ ۲ الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ ۲ اَتُمِدُّوْنَنِ
۳ فَمَا اٰتٰنِيَ اللّٰهُ ۲ الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ ۵ عَلَيْهِ ۶ فَلَمَّا رَاٰهُ
ع ۳ / ۱۸ ۲ ءَاَشْكُرُ ۳ رَاٰهُ حَسِبَتْهُ (۴ عَنْ سَاقَيْهَا)
(صرف قنبل)
۱ اَنِ اعْبُدُوْا ۲ مُهْلَكَ ۳ اِنَّا دَمَّرْنٰهُمْ ۲ بُيُوْتُهُمْ
ع ۳ / ۱۹ ۵ اَئِنَّكُمْ ۶ فَاَنْجَيْنٰهُ ۱ اٰمَّا تُشْرِكُوْنَ

عہ لَا اِلٰهَ ۔۲ کے سب موقعوں میں لا میں الفی مد جو تعظیم کے لیے ہوتا ہے اور نشر اور اتحاف کی رو سے یہ تعظیمی صرف اس لائے جنسیہ میں نفی کے مبالغہ کے لیے ہوتا ہے جس کے بعد ہمزہ آرہا ہو اور ان حضرات کے لیے ہے جو منفصل میں قصر و مد دونوں یا صرف قصر کرتے ہیں اور بعض حضرات نے تعظیم کے مد کو اس سے زیادہ عام کر کے اَللّٰہُ اور اَلرَّحْمٰنُ کے لام اور میم کے بعد والے الف میں بھی بنایا ہے لیکن نشر سے اس کی تائید نہیں ہوتی اور یہ لا کلمہ طیبہ سے ہے ۱۲

عہ اور وقفاً اٰتٰنِ پس مالین میں یا کا حذف ہے ۱۲ سہ ہمزہ کے کسرہ والوں کے لیے مگر ھم پر وقف مطلق ہے اور فتحہ والوں کے لیے لا ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پارہ ۲۰ اَمَّنْ خَلَقَ

۳۲ ءَ اِلٰهٌ (دونوں) ۴ اِذَا دَعَاهُ ۵ ءَ اِلٰهٌ ۶ تَذَكَّرُوْنَ
۸ الرِّيٰحَ نُشْرًا ۹ ۱۰ ءَ اِلٰهٌ (دونوں) ۱۱ بَلِ ادّٰرَكَ ع ۱
ءَ اِذَا كُنَّا ۲ ءَ اِنَّا ۳ فِيْ ضَيْقٍ ۴ الْقُرْاٰنَ ۵ فِيْهِ
۶ ۸ وَلَا يُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ ءَ اِذَا ۹ اِنَّ النَّاسَ ع
۱ فِيْهِ ۲ ۳ اَتَوْهُ ۴ تَحْسَبُهَا ۵ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۶ ۷ مِنْ
فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ ۸ الْقُرْاٰنَ ۹ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ع

سورۃ القصص ۱ اَئِمَّةً ۲ اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۳ ۴ (وصلاً)
عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ ۵ رَآدُّوْهُ ۶ وَجَاعِلُوْهُ ۷
لَا تَقْتُلُوْهُ ۸ قُصِّيْهِ ۹ فَرَدَدْنٰهُ ع ۱ اٰتَيْنٰهُ ۲
عَلَيْهِ (وصلاً) ع ۱ رَبِّيْ اَنْ ۲ عَلَيْهِ ۳ فَجَآءَتْهُ ۴ يٰاَبَتِ (وقفاً)
۵ اسْتَاْجِرْهُ ۶ (وصلاً) هٰتَيْنِ ع ۱ اِنِّيْ اٰنَسْتُ ۲ لَعَلِّيْ
اٰتِيْكُمْ ۳ اَوْ جَذْوَةٍ ۴ اِنِّيْ اَنَا ۵ ۶ مِنَ الرَّهْبِ

---

۵ اس میں طول و توسط و قصر تینوں ہیں اور طول اولیٰ ہے پھر توسط پھر قصر ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَدَ ٰنِكَ عہ فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ عہ يُصَدِّقُنِي إِنِّيٓ
أَخَافُ عہ قَالَ مُوسَىٰ رَبِّيٓ أَعْلَمُ عہ لَعَلِّيٓ أَطَّلِعُ
عہ فَأَخَذْنَٰهُ عہ أَئِمَّةً ع عہ سِحْرَانِ عہ أَتَّبِعْهُ
عہ هَوَىٰهُ ع عہ عَنْهُ عہ إِلَيْهِ ع عہ وَعَدْنَٰهُ عہ لَاقِيهِ
كَمَن مَّتَّعْنَٰهُ عہ وَإِلَيْهِ عہ بِضِيَآءٍ (حرف لين) عہ فِيهِ (دونوں)
عہ وَأَتَيْنَٰهُ عہ عِندِيٓ (حرف لين) (در مد) أَوَلَمْ عہ مِنْهُ عہ لَخَسَفَ
عہ الْقُرْآنَ عہ قُل رَّبِّيٓ أَعْلَمُ عہ وَإِلَيْهِ ع
سورة العنكبوت بِوَالِدَيْهِ ع عہ فَأَنجَيْنَٰهُ عہ
وَاتَّقُوهُ (وصل) عہ وَاعْبُدُوهُ عہ إِلَيْهِ عہ النَّشْأَةَ عہ وَ
إِلَيْهِ ع عہ اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ عہ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ
عہ وَأَتَيْنَٰهُ عہ أَئِنَّكُمْ (ی) ع عہ إِنَّا مُنَجُّوكَ عہ
فَكَذَّبُوهُ عہ وَثَمُودَا عہ عَلَيْهِ عہ الْبُيُوتِ
عہ مَا تَدْعُونَ ع

عہ ابوربیعہ نے دونوں سے سکون روایت کیا ہے جو بزی کے لیے طریق کے موافق اور قنبل کے
لیے طریق کے خلاف ہے پس قنبل کے لیے فتحہ اور بزی کے لیے سکون طریق کے موافق ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پارہ ۲۱ اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ

۱۲ عَلَيْهِ ٪ اٰيٰتٌ ع ۱ وَنَقُوْلُ ۲ وَكَاَيِّنْ ع وَلِيَتَمَتَّعُوْا ع ۵

سورۃ الروم | عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ ع ۱ ثُمَّ اِلَيْهِ ۲ مِنَ الْمَيِّتِ

۳ الْمَيِّتِ ع ۱ لِلْعٰلِمِيْنَ ۲ وَيُنَزِّلُ ۳ عَلَيْهِ ع ۱ ع ۲ ۵

فِيْهِ ۲ ۳ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ ۳ اِلَيْهِ ۴ مِّنْهُ ۶ وَمَا

اَنْتُمْ ع (۱ لِيُذِيْقَهُمْ) ۲ فَعَلَيْهِ ۳ الرِّيٰحَ ۳ اَنْ

يُنَزَّلَ ۵ اِلٰى اٰثٰرِ ۶ فَرَاَوْهُ ۹ وَلَا يُسْمِعُ الصُّمَّ

الدُّعَآءَ اِذَا ع ۱ لَا يَنْفَعُ ۲ الْقُرْاٰنِ ع ع ۵ ۶

سورۃ لقمٰن | ۱ لِيُضِلَّ ۲ ۳ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۴

عَلَيْهِ ۵ فِيْٓ اُذُنَيْهِ ۶ فَبَشِّرْهُ ع ۱ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۲

يٰبُنَيَّ ۳ بِوَالِدَيْهِ ۴ حَمَلَتْهُ ۵ اَنِ اشْكُرْ لِيْ ۶

يٰبُنَيَّ (۲ يٰبُنَيَّ) ع ۱ نِعْمَةً ۲ عَلَيْهِ ۳ وَ

اَنَّ مَا تَدْعُوْنَ ع وَيُنَزِّلُ ع ع ۳

سورۃ السجدۃ | ۱ فِيْهِ ۲ افْتَرٰىهُ ۳ مِنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّمَآءِ (بزی) اٰ (ق) اِلَى الْاَرْضِ (مع) مِنَ السَّمَآءِ (قنبل) اٰلَى یا مِنَ السَّمَآءِ (قنبل) اِلَى (ق)

مہ اِلَیْهِ مہ خَلْقَهٗ مہ ثُمَّ سَوّٰىهُ مہ فِیْهِ مہ ءَ اِذَا (ق)

ضَلَلْنَا مہ ءَ اِنَّا (ق) ءٍ مہ وَجَعَلْنٰهُ مہ اَئِمَّةً (ی) مہ فِیْهِ ع ۱ / ۱۳

مہ الْمَآءَ اِلَى (ی) الْاَرْضِ مہ مِنْهُ ع ۳ / ۱۶

سورۃ الاحزاب

مہ اَزْوَاجِکُمُ الّٰٓیْ (صرف بزی) یا اَزْوَاجِکُمُ الّٰٓیِٔ (قالون) (بزی)

یا مہ اَزْوَاجِکُمُ الّٰٓیْ (صرف قنبل) مہ تَظٰهَرُوْنَ ع ۱ / ۱۷ مہ لَا مُقَامَ مہ ع ۱ / ۱۷

اِنَّ بُیُوْتَنَا مہ لَآ تَوْهَا مہ عَلَیْهِ مہ یَحْسَبُوْنَ ع ۲ / ۱۸ مہ ع ۲ / ۱۸

اُسْوَةٌ مہ عَلَیْهِ (وصلًا) مہ اِنْ شَآءَ اَوْ یَتُوْبَ (بزی) یا مہ اِنْ شَآءَ اَوْ (قنبل)

یَتُوْبَ یا اِنْ شَآءَ اَوْ یَتُوْبَ (قنبل) ع ۴ / ۱۹ اَنَامٍ مُّبَیِّنَةٍ نُضٰعِفْ ع ۳ / ۱۹

لَهَا الْعَذَابُ

پارہ ۲۲ وَمَنْ یَّقْنُتْ

مہ مِنَ النِّسَآءِ (بزی) (ی) اِنِ مہ مِنَ النِّسَآءِ (قنبل) نُجِیْنَ یا مِنَ النِّسَآءِ (قنبل)

ــــــــــــــ

لہ تسہیل سے مد وقصر کے ساتھ لیکن وقفًا صرف یائے ساکنہ سے ابدال ہے پس وصلًا دو وجہ ۱۲ ور

وقفًا ایک ہی وجہ ہے ۱۲ لہ اور طیبہ سے ۱۲ مہ آئمۃ بھی ۱۲ مہ مد وقصر کے ساتھ ۱۲ مہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ فِیْ
(امرف بزی)

یَّکُنْ اَنْ تَکُوْنَ عَلَیْہِ (دونوں) مُبْدِیْہِ

تَخْشٰہُ وَخَاتَمَ وَسَبِّحُوْہُ تُرْجِیْ وَ
(وصلاً)

اَنْ تَبَدَّلَ بُیُوْتَ اِنٰىہُ فَسْئَلُوْھُنَّ
(امرف بزی)

تُحْفُوْہُ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِھِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ
(بزی) (قنبل)

خَوَاتِھِنَّ یا وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِھِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ
(قنبل)

خَوَاتِھِنَّ عَلَیْہِ کَثِیْرًا

سَبَا عَنْہُ مُعٰجِزِیْنَ اِلٰی صِرَاطِ کِسَفًا
(قنبل)

مِّنَ السَّمَآءِ اِنَّ مِّنَ السَّمَآءِ اِنَّ یا مِّنَ السَّمَآءِ
(بزی) (وصلاً) (قنبل) (وصلاً) (قنبل)

نَ یَدَیْہِ نُذِقْہُ کَالْجَوَابِ
(وصلاً) (حالیں ہیں)

بَا لِسَبَاٍ فِیْ مَسٰکِنِھِمْ اُکُلٍ وَھَلْ
(بزی) (امرف قنبل)

حاشیہ صفحہ گذشتہ) چونکہ ابدال کی صورت میں مدہ کے بعد والے ساکن

دوسرے ساکن کی وجہ سے حرکت آجاتی ہے اس بنا پر یاء مدہ میں قصر و مد دونوں جائز

(عنایات رحمانی) اور طیبہ سے قنبل کے لیے مِنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ بھی ہے بصری کی

پہلے ہمزہ کے حذف کے بعد الف میں قصر و مد ہے یہ ابن شنبوذ کا طریق ہے ۱۲

۵ مد توسط کے ساتھ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُجْزِيٓ إِلَّا ٱلْكَفُورُ ١ رَبَّنَا بَٰعِدْ ١ وَلَقَدْ صَدَّقَ

١٢ فَٱتَّبَعُوهُ ع ١ قُلِ ٱدْعُوا ٢ عَنْهُ ع ١ ٱلْقُرْءَانِ ع ٢ ع ٣

٢ يَدَيْهِ ع ١ مُعَٰجِزِينَ ٢ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ ٣ ثُمَّ (دوصلا) ع ١٠

نَقُولُ ٤ أَهَٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ (بزی) ٥ أَهَٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ (قنبل)

أَهَٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ (قنبل) ع إِن يَجْرِي إِلَّا ع ١٢ ع ٥ ع ٦

سورة فاطر

١ مَا يَشَآءُ إِنَّ ٱللَّهَ (دوصلا) يا إِنَّ ٱللَّهَ (ی) ٢

فَٱتَّخِذُوهُ ع ١ فَرَءَاهُ ٢ ٱلرِّيَٰحَ ٣ فَسُقْنَٰهُ ٤ مَّيِّتٍ ع ١

٥ إِلَيْهِ ٦ فِيهِ ع ١ ٱلْفُقَرَآءُ إِلَى ٱللَّهِ يا إِلَى (ی) ع ٢

ٱللَّهِ ٢ مِنْهُ ع ١ ٱلْعُلَمَٰٓؤُا۟ إِنَّ ٱللَّهَ (دوصلا) يا إِنَّ ٱللَّهَ (ی) ٢ ع ٣

يَدَيْهِ ٣ وَلُؤْلُؤًا ٢ فِيهِ ع ١ نَعْلَمُ (دوصلا) ٢ مِّنْهُ (دوصلا) ع ٤

٣ ٱلسَّيِّئُ إِلَّا يا إِلَّا (ی) ٤ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ (بزی) ٥

فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ ١ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ (قنبل) ع ١٢ ع ٥

سورة يس

١ يسٓ وَٱلْقُرْءَانِ ٢ عَلَىٰ صِرَٰطٍ (قنبل) ٣

تَنزِيلَ ٤ سُدًّا (دونوں) ٥ ءَأَنذَرْتَهُمْ ٦ فَبَشِّرْهُ

لے مد و قصر کے ساتھ ۱۲ ے قصر و مد کے ساتھ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع۵ اَحْصَيْنٰهُ ع آئِنْ ذُكِّرْتُمْ

پارہ وَمَالِیَ ۲۳

ع۱ وَاِلَيْهِ ع۳ ءَ اَتَّخِذُ ع۴ اِنِّيْ اٰمَنْتُ ع۵ وَاِنْ كُلٌّ

لَّمَّا ع۱ فَمِنْهُ ع۲ الْعُيُوْنِ ع۳ وَمَا عَمِلَتْهُ ع۴ وَالْقَمَرُ

قَدَّرْنٰهُ ع۵ يَخِصِّمُوْنَ ع ع۱ مِنْ مَّرْقَدِنَا (بغیر سکتہ کے) ع۲

فِيْ شُغُلٍ ع۳ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ (ع۴ هٰذَا صِرَاطٌ) (منحل) ع۵

جِبِلًّا (ع۶ الصِّرَاطَ) (منحل) ع اٰتٰم وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ

ع۶ وَّقُرْاٰنٌ ع۵ اَنَّا خَلَقْنٰهُ ع۶ مِنْهُ ع۷ وَّاِلَيْهِ ع

سورة والصّٰفّٰت

ع۱ بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ (نون کے بغیر) ع۲ لَا يَسَّمَّعُوْنَ

ع۳ ءَاِذَا مِتْنَا ع۵ ءَاِنَّا ع (ع۱ اِلٰى صِرَاطِ) (منحل) ع۲ لَا تَنَاصَرُوْنَ (مرغم زی)

ع۳ اَئِنَّا ع۴ الْمُخْلَصِيْنَ ع۵ اَئِنَّكَ ع۶ ءَاِذَا

مِتْنَا ع۷ ءَاِنَّا ع۹ فَرَاٰهُ ع۱ الْمُخْلَصِيْنَ ع ع۱ وَ

نَجَّيْنٰهُ ع۲ عَلَيْهِ ع۳ لِاَبِيْهِ ع۴ اَئِفْكًا ع۵ عَنْهُ

ع۶ اِلَيْهِ ع۷ فَاَقْبَلُوْا ع۸ فَبَشَّرْنٰهُ ع۹ يٰبُنَيَّ ع۱ اِنِّيْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَرٰی ۱۱ اَنِّیْٓ اَذْبَحُكَ ۱۲ یٰاَبَتِ (وقفاً) ۱۳ وَنَادَیْنٰهُ ۱۴

ع ۳ وَفَدَیْنٰهُ ۱۵ عَلَیْهِ ۱۶ وَبَشَّرْنٰهُ ۱۷ عَلَیْهِ ع (۱

الصِّرَاطَ (قبل)) ۲ ۲ اَللّٰهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ ۵ فَكَذَّبُوْهُ ۶

ع ۴ ۸ الْمُخْلَصِیْنَ ۷ عَلَیْهِ ۸ اِذْ نَجَّیْنٰهُ ع ۱ فَنَبَذْنٰهُ

۲ عَلَیْهِ ۳ وَاَرْسَلْنٰهُ ۴ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۵ الْمُخْلَصِیْنَ

ع ۵ ۶ عَلَیْهِ ۷ الْمُخْلَصِیْنَ ع

ع ۱ ۹ سورة ص ۱ وَالْقُرْاٰنِ ۲ ءَ(و)اُنْزِلَ ۳ وَاَصْحٰبُ لْئَیْكَةِ ع

۱ هٰٓؤُلَآءِ (زبر) اِلَّا (ی) (۲ هٰٓؤُلَآءِ (قبل) لَا یا هٰٓؤُلَآءِ (قبل) اِلَّا (ی)

ع ۲ ۱۱ (۳ الصِّرَاطِ (قبل)) ۴ وَّلِیَ ۵ فَتَنّٰهُ ع ۱ اَنْزَلْنٰهُ ۲ عَلَیْهِ

ع ۱۲ ۳ اِنِّیْٓ اَحْبَبْتُ (۴ بِالسُّوْقِ (بدون حرف قبل) یا بِالسُّؤْقِ (حرف قبل)) ع ۱ وَ

عَذَابٍ (وصلاً) ۵ اُرْكُضْ ۲ وَجَدْنٰهُ ۳ عَبْدَنَا ۴ مَا

یُوْعَدُوْنَ ۵ فَلْیَذُوْقُوْهُ ۶ وَّغَسَّاقٌ ۷ قَدَّمْتُمُوْهُ

ع ۳ ۱۲ ۸ فَزِدْهُ ع ۱ عَنْهُ ۲ لِیَ ۳ فِیْهِ ۴ مِّنْهُمْ (وصلاً) ۵

ع ۵ ۱۲ الْمُخْلَصِیْنَ ۶ فَالْحَقُّ ۷ عَلَیْهِ ع

---

۱ مد وقصر کے ساتھ ۱۲

عہ یہاں وقف ع ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الزمر ۱ فِیْہِ ۲ یَرْضَہُ ۳ اِلَیْہِ ۴ مِّنْہُ
۵ اِلَیْہِ ۶ لِیُضِلَّ ۷ اَمَّنْ ھُوَ (میم کی تشدید کے بغیر) ع ۱۵ ۱ — ع ۱۵
اِنِّیْٓ اَخَافُ ۲ عَلَیْہِ ۳ فَتَرٰىہُ ع ۱۶ ۱ مِنْہُ ۲ مِنْ — ع ۱۶
ھَادٍ (وقفاً) ۳ الْقُرْاٰنِ ۴ قُرْاٰنًا ۵ فِیْہِ ۶ سَلَمًا ع ۱۷ — ع ۱۷

پارہ ۲۴ فَمَنْ اَظْلَمُ

۱ مِنْ ھَادٍ (وقفاً) ۲ عَلَیْہِ ۳ مَنْ یَّاْتِیْہِ ۴ یُّخْزِیْہِ
۵ عَلَیْہِ ع ۱ اِلَیْہِ ۲ فِیْہِ ۳ خَوَّلْنٰہُ ع ۱ تَاْمُرُوْٓنِّیْٓ اَعْبُدُ
۲ فِیْہِ ع ۱ فُتِحَتْ ۲ وَفُتِحَتْ ع — ع ۵

سورۃ المؤمن لِیَاْخُذُوْہُ ع ۱ وَیُنَزِّلُ ۲ التَّلَاقِ (حالین) ع ۱ — ع ۶
مِنْ وَّاقٍ (وقفاً) ۲ ذَرُوْنِیْٓ اَقْتُلْ ۳ اِنِّیْٓ اَخَافُ ۴ وَاَنْ
۳ ع ۸ یُّظْهِرَ ۵ الْفَسَادَ ع ۱ فَعَلَیْہِ ۲،۳ اِنِّیْٓ اَخَافُ (دونوں)
۴ التَّنَادِ (حالین) ۵ مِنْ ھَادٍ (وقفاً) ۶ لَّعَلِّیْٓ اَبْلُغُ ۷ فَاَطَّلِعُ
۴ ع ۹ ۸ وَصُدَّ ع ۱ اتَّبِعُوْنِ (حالین) ۲ یُدْخَلُوْنَ ۳ مَالِیْٓ
۵ ع ۱۰ اَدْعُوْکُمْ ۴ اِلَیْہِ ۵ السَّاعَۃَ اَدْخِلُوْٓا (وصلاً) ع ۱ یَوْمَ لَا تَنْفَعُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱ بِبَالِغِيْهِ (وصلاً) ۳ مَايَتَذَكَّرُوْنَ ۲ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ ع ۶ ۱۱ ع ۱۲
۵ سَيَدْخُلُوْنَ ۶ ۱ فِيْهِ ۲ فَادْعُوْهُ ۳ شُيُوْخًا ۱۲ ۱
ع ۸ ۱۴ جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ (بزی) ۲ جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ (قنبل) يَاجَآءَ (قنبل) اَمْرُ اللّٰهِ
سُوْرَةُ فُصِّلَتْ | ۱ قُرْاٰنًا ۲، ۳ اِلَيْهِ (دونوں) ۳ وَ
ع ۱ ۱۵ ع ۲ ۱۶ ع ۳ ۱۷ اسْتَغْفِرُوْهُ (وصلاً) ۱ قُلْ اَئِنَّكُمْ (اٰئِنَّكُمْ) ۲ نَحِسَاتٍ ۱۹ وَاِلَيْهِ
۱ الْقُرْاٰنِ ۲ فِيْهِ ۳ جَزَآءُ ۴ عَدَآءِ ۵ اَرِنَا
ع ۴ الَّذَيْنِ ۱۸ ۱ اِيَّاهُ ۲ يَدَيْهِ ۳ وَلَوْجَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا ع ۵
۵ ءَاَعْجَمِيٌّ ۱۹ ۱ فِيْهِ (وصلاً) ۲ مِنْهُ ع ۶ ۱۹

پارہ اِلَيْهِ يُرَدُّ ۲۵

۳ اِلَيْهِ ۴ مِنْ ثَمَرٰتٍ ۵ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۶ اٰذَنّٰكَ
ع ۶ ۷ مِّنْ سُنَّةٍ ۶
ع ۱ ۲ سُوْرَةُ شُوْرٰى | ۱ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ ۲ قُرْاٰنًا ۳ فِيْهِ (وصلاً)

۱ قصر مد کے ساتھ ۱۲ ۵ اس کی یا میں طول و توسط و قصر تینوں ہیں ۱۲ ۱ الف ادر وقفاً
کی، بصری، کسائی کے لیے ثمرۃ مہے ہاے اور باقین کے لیے تا ہے ۱۲ ۵ اس واؤ کی رو سے
تلاٰ الذین من قبلك پر وقف مطلق (ط) ہے ۱۲

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ۱ فِيهِ ـ۲ عَلَيۡهِ ـ۳ وَإِلَيۡهِ ـ۲۲ ۵ فِيهِ (دونوں) ـ۶ إِلَيۡهِ[له] ۲۴۳۵

ع ۲ مِنۡ (دونوں) ـ۷ مِنۡهُ ع ـ۱ يُبَشِّرُ اللّٰهُ ـ۲ عَلَيۡهِ ـ۳ مَا ۲۴۳۵

ع ۳ يَفۡعَلُونَ ـ۲ يُنَزِّلُ ـ۵ مَا يَشَآءُ إِنَّهُۥ (وصلاً) يا إِنَّهُ (ی) ـ۶ يُنَزِّلُ ع إِنَّا

ع ۴ ـ۱ لِمَنۡ يَشَآءُ إِنَاثًا يا إِنَاثًا (ی) ـ۲ مَا يَشَآءُ إِنَّهُۥ (وصلاً) يا إِنَّهُ (ی)

ع ۵ ـ۳ وَلَٰكِن جَعَلۡنَٰهُ (ـ۴ ۵ صِرَٰطٍ (تنبل)) (دونوں) ع

سورۃ الزخرف

ـ۱ إِنَّا جَعَلۡنَٰهُ قُرۡءَٰنًا ـ۳ مَهۡدًا

ع ۱ ـ۴ عَلَيۡهِ ع ـ۱ أَوَمَن يُنَشَّؤُا ـ۲ عِندَ الرَّحۡمَٰنِ ـ۳ قُلۡ

ع ۲ أَوَلَوۡ ـ۲ عَلَيۡهِ ع ـ۱ لِأَبِيهِ ـ۲ الۡقُرۡءَانُ ـ۳ وَلِبُيُوتِهِمۡ

ع ۳ سُقُفًا ـ۵ وَلِبُيُوتِهِمۡ ـ۶ لَمَّا مَتَٰعُ ع ـ۱ وَيَحۡسَبُونَ ـ۲

ع ۴ إِذَا جَآءَنَا ـ۳ عَلَىٰ صِرَٰطٍ (تنبل) ـ۴ وَسۡـَٔلۡ ع ـ۱ مِن تَحۡتِيٓ (بری) أَفَلَا (وصلاً)

ع ۵ ـ۲۳ عَلَيۡهِ أَسۡوِرَةٌ ـ۲ فَأَطَاعُوهُ (وصلاً) ع ـ۱ مِنۡهُ ـ۱۲ ءَأَٰلِهَتُنَا

ـ۳ مَا ضَرَبُوهُ ـ۵ عَلَيۡهِ وَجَعَلۡنَٰهُ (ـ۶ هَٰذَا صِرَٰطٌ (تنبل))

ـ۷ فِيهِ (وصلاً) ـ۸ فَاعۡبُدُوهُ (وصلاً) (ـ۹ هَٰذَا صِرَٰطٌ (تنبل)) ع ـ۱ مَا تَشۡتَهِي

ـ۱ـہ رہا إِلَيۡهِ اللّٰهُ سو چونکہ اس کے بعد اللّٰهُ کا لام ساکن ہے اس لیے اس میں وصلاً بھی صلہ نہیں ہے بلکہ إِلَيۡهِ اللّٰهُ پڑھیں گے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ فِيْهِ ۳ اَمْ يَحْسَبُوْنَ ۱ فِي السَّمَآءِ ۱ اِلٰهٌ ۲ فِي
السَّمَآءِ ۲ لَهٗ يا فِي السَّمَآءِ اٰلٰهٌ ۲ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ
ع ۱۳ ۵ وَقِيْلِهٖ ع ۱۳

سورۃ الدخان
۱ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ ۲ رَبِّ ۳ عَنْهُ ۴
ع ۱۴ ع ۱۵ اِنِّيْ اٰتِيْكُمْ ۵ فَاَسْرِ ۶ وَعُيُوْنٍ ع ۱۴ مَافِيْهِ ع ۱۵ ۱ ۳
ع ۱۶ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ ۴ وَعُيُوْنٍ ۵ يَسَّرْنٰهُ ع ۱۶

سورۃ الجاثیۃ
ع ۱۷ ۱ عَلَيْهِ ۲ فَبَشِّرْهُ ۳ هُزُوًا ع ۱۷ ۱
ع ۱۸ فِيْهِ ۲ مِّنْهُ ۳ فِيْهِ ۴ سَوَآءً ع ۱۸ ۱ هَوٰهُ ۲ فَمَنْ
ع ۱۹ ع ۲۰ يَّهْدِيْهِ ۳ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۱ فِيْهِ ع ۱۹ هُزُوًا ع ۲۰

پارہ ۲۶ حٰم

سورۃ الاحقاف
۱ افْتَرٰيهُ (وصلاً) ۲ فِيْهِ (وصلاً) ع ۱ اِلَيْهِ (وصلاً)
۲ لِّتُنْذِرَ الَّذِيْنَ (صرف بزی کے لیے یا اور تا دونوں وجوہ) ۳ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۵ حَمَلَتْهُ

ع مد وقصر کے ساتھ ۱۲ ۔ لہ لیکن یا فارسی کے بجائے دانی کے دوسرے شیوخ سے ہے اس لیے طریق کے خلاف ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرها ۹ ووضعته کرها ۱۰ اوزعنی ان (صرف بزی) ۱۱ ترضه

۱۱ یتقبل ۱۲ احسن ۱۳ ویتجاوز ۱۴ لوالدیه

اف ۱۵ اتعدنني ان ۱۶ ءا ذهبتم ۱۷ ۱

یدیه ۲ انی اخاف ۳ ولکنی ارىکم (صرف بزی) ۴ اروه ۵

لا تری الا مسکنهم ۷ فیه ۸ القرآن ۹

فلما حضروه ۱۰ یدیه ۱۱ اولیاء (بزی) اولیاء (وصلاً) اولئک ۱۲ اولیاء (قنبل)

اولئک یا اولیاء (قنبل) (و) (وصلاً) اولئک

سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم قتلوا ۱ وکاین ۲

اسن ۳ فقد جا اشراطها (بزی) ۴ فقد جاء اشراطها (قنبل)

یا فقد جاءت (قنبل) اشراطها ۵ علیه ۶ القرآن ۷

اسرارهم (ها انتم) (صرف قنبل)

سورۃ الفتح ۱ (صراطا) (قنبل) ۲ السوء ۳ لیؤمنوا

۴ ویعزروه ویوقروه ویسبحوه

۵ علیه الله ۶ فسنؤتیه ۷ یدخله ۸ یعذبه

عــه مد وقصر کے ساتھ ۱۲ عــه تفرد کے ساتھ ۱۲

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن یہ ضعیف ہے

ع ۱۲ (قبل) ضِرَاطًا ع ۱۲ ۲ شَطْأَهٗ ۲ عَلٰی سُوْقِهٖ (صرف قبل) یا عَلٰی سُؤْقِهٖ (صرف قبل) ع

سورۃ الحجرات

حَتّٰی تَفِیْٓءَ ۳ (ی) اِلٰی ع ۱۲ ۲ وَلَا تَنَابَزُوْا (صرف بزی) ۲ وَلَا تَّجَسَّسُوْا (بزی) ۳ اَخِیْهِ ۲ فَکَرِهْتُمُوْهُ (وصلاً) ۵ لِتَّعَارَفُوْا (بزی) ۲

۶ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ع ۲

سورۃ ق

۱ وَالْقُرْاٰنِ ۲۲ ءَاِذَا مُتْنَا ع ۱۵ ۱ اِلَیْهِ

۲ لَاَلَدَیْهِ ۳ مِنْهُ ۲ فَاَلْقِیٰهُ ع ۱۲ ۱ مَا یُوْعَدُوْنَ

۲ مُنِیْبِ نِ ادْخُلُوْهَا (وصلاً) ۳ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ السُّجُوْدِ

۵ یُنَادِیْ (دونوں جگہ وقفاً) ۲ الْمُنَادِیْ (حالین) ۲ یَوْمَ تَشَقَّقُ ۸

بِالْقُرْاٰنِ ع ۳

سورۃ الذّٰریٰت

۱ عَنْهُ ۲ وَعِیُوْنٍ ع ۱۸ ۱ عَلَیْهِ ۲

وَبَشَّرُوْهُ

پارہ ۲۷ قَالَ فَمَا خَطْبُکُمْ

۳ اِذْ اَرْسَلْنٰهُ ۲ فَاَخَذْنٰهُ ۵ عَلَیْهِ ۶ جَعَلَتْهُ ع ۲

ے ان کے یہاں وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ م بِمَا تَعْمَلُوْنَ تلے سے کہیں بھی نہیں آیا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع۲ ع۲

۱ تَذَكَّرُوْنَ ۲، ۳ مِنْهُ (دونوں) ۲ ع ۲

سورۃ الطور ۱ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ ۲ لَّا لَغْوٌ ۳ وَلَا

تَاْثِيْمٌ ۴ نَدْعُوْهُ ع ۲ ۱ الْمُصَيْطِرُوْنَ (صرف صاد بزی) (۲ الْمُصَيْطِرُوْنَ (قنبل)

۲، ۳ فِيْهِ (دونوں) ۵ يُصْعَقُوْنَ ۱ فَسَبِّحْهُ ع ۲

ع۲ ع۳ ع۵ ع۶

سورۃ النجم ۱ وَلَقَدْ رَاٰهُ ۲ وَمَنٰوةَ ۳ ضِيْزٰى ع ۵

۱ النَّشْاَۃَ ۲ وَثَمُوْدَاْ فَمَآ ع ۳

سورۃ القمر ۱ مَا فِيْهِ ۲ يَدْعُ الدَّاعِ (بزی) (حالین) ۳ نُكُرٍ ۴

اِلَى الدَّاعِ (حالین) ۵ عُيُوْنًا ۶ وَحَمَلْنٰهُ ۷ الْقُرْاٰنَ

(دونوں) ع ۱ ۱ ءَ اُلْقِيَ ۲ عَلَيْهِ ۳ الْقُرْاٰنَ ۴ رَاوَدُوْهُ

ع۱ ع۷ ع۸ ع۹ ع۱۰

۵ الْقُرْاٰنَ ع ۱ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ (بزی) (۲ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ (قنبل) یا

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ (قنبل) ۳ خَلَقْنٰهُ ۴ فَعَلُوْهُ ع ۳

---

۱ قصر و مد کے ساتھ ۱۲ ۱ ابدال کی صورت میں چونکہ دو الف جمع ہو جاتے ہیں اس لیے دو وجوہ ہوں گی ۲ دونوں الفوں کو باقی رکھ کر ان میں جدائی کرنے کے لیے طول۔ ۳ ایک الف کے حذف کی بنا پر قصر (عنایات رحمانی) اور طیبہ سے ان کے لیے بزی کی طرح بھی ہے اور یہ ابن شنبوذ کا طریق ہے۔ پس ان کے لیے کل وجوہ پانچ ہو جائیں گی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۲ ۱۲ **سورۃ الرحمٰن** القرآن ع ۱ ۱ شواظ ۲ ونحاس ع ۲ ۱۲

ع ۱ ۱۴ **سورۃ الواقعۃ** ۱ ولا ینزفون ع ۱۴ ۱ ۲ ءَ اِذا (ق)

متنا ۳ ءَ اِنّا ۴ علیہ ۵ شرب ۶ ءَ انتم ۷

نحن قدرنا ۸ النشاۃ ۹ تذکرون ۱۰ ءَ انتم

۱۱ تجعلنہ ۱۲، ۱۳ ءَ انتم انزلتموہ ۱۴ جعلنہ

لع ۱۷ ع ۳ ۱۶ ۱۵ ءَ انتم ع ۱۵ ۱ اِنّہٗ لقرآن ۲ الیہ ع ۳ ۱۶

ع ۱ ۱۷ **سورۃ الحدید** ۱ فیہ (وصلا) ۲ ینزل ع ۱۷ ۱ فیضعفہ

۲ حتیٰ جآء امر اللّٰہ (بزی) اقصر دو مرکے ساتھ) ۳ حتیٰ جآء آمر اللّٰہ (تبل) یا حتیٰ

جآء آمر اللّٰہ (قنبل)) ۴ وما نزل ۵، ۶ اِنّ المصّدّقین

ع ۲ ۱۸ والمصّدّقٰت ۷ یضعف ع ۱۸ ۱ فترٰىہ ۲ یؤتیہ

ع ۳ ۲۰ ع ۱۹ ۳ فیہ ع ۱۹ ۱ اتبعوہ ۲ یؤتیہ ع

پارہ قد سمع اللّٰہ ۲۸

سورۃ المجادلۃ ۱ یظّٰھرون ۲ اِلّا الّٰٓی یا اِلّا الّٰٓیٓ (بزی) ۳ وقف کے ساتھ

ع ۱ ۱) ۳ اِلّا الّٰٓی (قنبل)) ۴ یظّٰھّرون ۵ وتسوہ (وصلا) ع ۱ ۱ عنہ ۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ إِلَيْهِ ۳ فِي الْمَجْلِسِ ۲ انْشُزُوا فَانْشُزُوا ۲ ءَأَشْفَقْتُمْ

۱ وَيَحْسَبُونَ ۲ مِنْهُ (وصلاً) ۳ عَنْهُ (وصلاً) ۲

سورۃ الحشر ۱ بُيُوتَهُمْ ۲ عَلَيْهِ ۳ فَخُذُوهُ (وصلاً)

۲ عَنْهُ ۱ جُدُرٍ ۲ تَحْسَبُهُمْ ۳ إِنِّي أَخَافُ ۲

الْقُرْآنَ ۳

سورۃ الممتحنہ ۱ وَمَنْ يَفْعَلْهُ ۲ يَفْصِلُ ۳ أُسْوَةٌ

۲ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا ۵ لِأَبِيهِ ۶ أُسْوَةٌ ۱ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ (بزی)

۲ وَسْئَلُوا ۲

سورۃ الصف مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَنْصَارَ اللَّهِ ۱ ۹

سورۃ الجمعۃ ۱ يُؤْتِيهِ ۲ مِنْهُ ۱۱

سورۃ المنفقون ۱ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ (قنبل) ۲ يَحْسَبُونَ ۱۲

۱ إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا (بزی) (تصرف کے ساتھ) ۲ إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا (قنبل) يا إِذَا جَاءَ

أَجَلُهَا (قنبل) ۱۳

سورۃ التغابن ۱ عَنْهُ ۲ وَيُدْخِلْهُ يُضَاعِفْهُ ۱۴ ع ۱ ۱۵

سورۃ الطلاق ۱ مِنْ بُيُوتِهِنَّ ۲ مُبَيِّنَةٍ ۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَرْزُقْهُ ۳ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۵ و ۶ وَالّٰٓئِىْ (بزی) يا وَالّٰىٔ (ذری دو قصرے ساتھ) (دونوں) ۲

۹ و ۵ وَالّٰٓئِ (قنبل) (دونوں) ۱۰ عَنْهُ ۱۱ عَلَيْهِ ۶ ۱ وَكَاَيِّنْ

۲ مُبَيِّنٰتٍ ۳ يُّدْخِلْهُ ۶

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ ۱ عَلَيْهِ ۲ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ

۵ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ ۱۹ ۱ فِيْهِ ۲ وَكُتُبِهٖ ۲

پارہ ۲۹ تَبٰرَكَ الَّذِىْ

سُوْرَةُ الْمُلْكِ ۱ تَكَادُ تَّمَيَّزُ (بزی) ۱ ءَ اَمِنْتُمْ ۲

النُّشُوْرُ ۝ وَاَمِنْتُمْ (وصلاً) (قنبل) ۳ و ۴ فِى السَّمَآءِ اَنْ (دونوں) (۵

عَلٰى صِرَاطٍ (قنبل) ۶ وَاِلَيْهِ ۷ فَلَمَّا رَاَوْهُ ۸ وَعَلَيْهِ ۲

سُوْرَةُ الْقَلَمِ ۱ عَلَيْهِ ۲ اَنِ اغْدُوْا ۳ ۲ ۱

فِيْهِ (دونوں) ۳ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ (بزی) ۴ فَاجْتَبٰهُ ۲

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ ۱ و ۲ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۳ صَلُّوْهُ

۴ فَاسْلُكُوْهُ (وصلاً) ۶ ۱ مَا يُؤْمِنُوْنَ ۲ مَا يَذَّكَّرُوْنَ ۴

مِنْهُ ۵ عَنْهُ ۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورة المعارج ۱ اِلَيْهِ ۲ وَّنَرٰىهُ ۳ بِبَنِيْهِ ۴ وَ
اَخِيْهِ ۵ تُؤْوِيْهِ ۶ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۷ نَزَّاعَةً ۸
لِّاَمٰنٰتِهِمْ ۹ بِشَهٰدٰتِهِمْ ۱۰ اِلٰى نُصُبٍ ع

سورة نوح عليه السلام ۱ اَنِ اعْبُدُوا ۲ وَاتَّقُوْهُ
۳ دُعَآءِىْٓ اِلَّا ۴ اِنِّىْٓ اَعْلَنْتُ ۵ مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ ۶
وَوَلَدُهٗ ۷ بَيْتِىَ ع

سورة الجن ۱ قُرْاٰنًا ۲،۳ وَّاَنَّهٗ (دونوں) ۴ وَّاَنَّا
۵ وَّاَنَّهٗ كَانَ ۶ وَّاَنَّهُمْ ۷،۸،۹،۱۰،۱۱ وَّاَنَّا (سات) ۱۲ فِيْهِ
(وصلاً)
۱۳ نَسْلُكْهُ ۱۴ يَدْعُوْهُ ۱۵ عَلَيْهِ ع ۱ قُلْ اِنَّمَآ ۲
رَبِّىْٓ اَمَدًا ۳ يَدَيْهِ ع

سورة المزمل ۱،۲ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ ۳ عَلَيْهِ ۴
الْقُرْاٰنَ ۵ اِلَيْهِ ۶ فَاتَّخِذْهُ ۷ فَاَخَذْنٰهُ ع ۱
اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ ۲ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۳ مِنْهُ ۴ تَجِدُوْهُ ع

سورة المدثر ۱ وَالرُّجْزَ ۲ سَاُصْلِيْهِ ع
اِذْ اَدْبَرَ ع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ القیمۃ ۱ لَآ اُقْسِمُ (بزی کے لیے دونوں وجہ) ۲ لَآ اُقْسِمُ ۳ اَیَحْسَبُ ۴ وَ قُرْاٰنَهٗ ۵ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ ۶ قُرْاٰنَهٗ

۷ بَلْ یُحِبُّوْنَ ۸ وَیَذَرُوْنَ ۹ مَنْ رَّاقٍ (بغیر سکتے کے) ع ۱ ۱ ع ۱

اَیَحْسَبُ ۲ یُّمْنٰی ع ۲ ع ۲

سورۃ الانسان (الدھر) ۱ نَّبْتَلِیْهِ ۲ فَجَعَلْنٰهُ

۳ قَوَارِیْرَاۡ (پہلا) (وصلاً تنوین سے۔ وقفاً الف سے) ۴ خُضْرٌ ع ۱۹ ع ۱۹

۱ الْقُرْاٰنَ ۲ وَسَبِّحْهُ ۳ وَمَا یَشَآءُوْنَ ع ۲۰ ع ۲۰

سورۃ المرسلت ۱ اَوْ نُذْرًا ۲ فَجَعَلْنٰهُ ۳ جِمٰلَتٌ ع ۲۱ ع ۲۱

وَّعُیُوْنٍ ع ۲۲ ع ۲۲

پارہ عَمَّ ۳۰

سورۃ النبا ۱ فِیْهِ ۲ وَّفُتِحَتِ ۳ وَّغَسَّاقًا

۴ اَحْصَیْنٰهُ ع ۱ ۱ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ ۲ الرَّحْمٰنِ ۳ ع ۱

۱؎ بزی کے لیے الف کا حذف اور اثبات دونوں ہیں۔ مگر اثبات طریق کے خلاف ہے اور طیبہ سے یہی صحیح ہے اور تفصیل وَلَا اَدْرٰىكُمْ بِهٖ یونس ع ۲ میں دیکھو ۱۲ ۲؎ سَلٰسِلَاۡ وقفاً اور بزی کے لیے سَلٰسِلًا بجائے الف سے لکھ۔ طرات کے خلاف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُ ۲ يَدَهُ ۂ ع ۲ ع ۲

سورة النّٰزعٰت ۱ وَ إِنَّا (ی) ۲ ءَ إِذَا كُنَّا (ی) ۳ إِذْ نَادٰىهُ

۴ طُوًى اذْهَبْ (تنوین کے بغیر) ۵ اَنْ تَزَكّٰى ۶ ءَ اَنْتُمْ ع ۳ ع ۴

سورة عبس ۱ تَنْفَعَهُ ۲ تَصَدّٰى ۳

عَنْهُ تَّلَهّٰى (بزی) (۴ عَنْهُ تَّلَهّٰى (قنبل)) ۵ إِذَا شَآءَ أَنْشَرَهُ (بزی) (قصر) کے ساتھ)

(۶ إِذَا شَآءَ اَنْشَرَهُ (قنبل) یا إِذَا شَآءَ اَنْشَرَهُ (قنبل)) ۷

اَنَّا صَبَبْنَا ۸ مِنْ اَخِيْهِ ۹ وَاُمِّهِ ۱۰ وَبَنِيْهِ (وصلاً)

۱۱ يُغْنِيْهِ (وصلاً) ع ع ۵

سورة التكوير ۱ سُجِّرَتْ ۲ نُشِّرَتْ ۳ سُعِّرَتْ

۴ وَلَقَدْ رَاٰهُ ۵ بِظَنِيْنٍ (قنبل سے) ع ع ۶

سورة الانفطار ۱ فَعَدَّلَكَ ۲ يَوْمُ لَا تَمْلِكُ ع ع ۷

سورة التطفيف ۱ عَلَيْهِ ۲ بَلْ رَانَ (بغیر سکتہ کے) ۳ فَكِهِيْنَ ع ع ۸

سورة الانشقاق ۱ فَمُلٰقِيْهِ (وصلاً) ۲ وَيُصَلّٰى ۳ لَتَرْكَبُنَّ

۴ الْقُرْاٰنُ ع ع ۹

سورة البروج قُرْاٰنٌ ع ع ۱۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۱۱ | سورۃ الطارق | نفسٍ لمّا ع ۱۱

ع ۱۳ | سورۃ الغاشیۃ | ۲/۱ لا یُسمع فیہا لاغیۃ ع ۱۳

سورۃ الفجر | ۱ اذا یسرِ (حالین) ۲ ہل ۲ بالوادِ (حالین) ۳

اِذا ما ابتلٰہ ۴ ربّی ۵ اکرمن (حالین) ۶ ابتلٰہ

ع ۱۴ | ۷ علیہ ۹/۸ ربّی اہانن (بزی) (حالین) ۲ ولا تحضّون ع ۱۴

سورۃ البلد | ۱ ایحسب ۲ علیہ ۳ ایحسب

ع ۱۵ | ۶/۴ فکّ رقبۃ ۷ او اطعم ۷ مؤصدۃ ع ۱۵

ع ۱۶ | سورۃ الشمس | فکذّبوہ ع ۱۶

ع ۱۷ | سورۃ اللیل | ۱ عنہ ۲ نارًا تلظّی (بزی) ع ۱۷

ع ۲۰ | سورۃ التین | ثمّ رددنٰہ ع

ع ۲۱ | سورۃ العلق | ۱ ان رّاٰہ (قنبل) ۲ لا تطعہ ع ۲۱

لہ دانیؒ فرماتے ہیں کہ قنبل کے لیے اس میں وصلاً صرف اثبات اور وقفاً اثبات و حذف دونوں ہیں (لیکن چونکہ اثبات فارسی سے اور حذف ابوالحسن سے ہے اس لیے طریق کے موافق ان کے لیے بھی صرف اثبات ہی ہے) اور طیبہ سے وقفاً حذف بھی صحیح ہے ۱۲

لہ قنبل کے لیے ہمزہ اور ہا کے درمیان والے الف کا حذف و اثبات دونوں وجوہ ہیں اور نشر کی رو سے دونوں ہی صحیح ہیں اور جن لوگوں نے حذف کو غلط بتایا ہے ان کا قول تمام محققین کے نزدیک مردود ہے۔ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورة القدر | ۱ إِنَّا أَنزَلْنَٰهُ ۲ شَهْرٍ ۳ تَّنَزَّلُ (وصلا) (بزی) ع ۲۲ ع ۲۲

سورة البينة | عَنْهُ (وصلا) ع ۲۳ ع ۲۳

سورة الهمزة | ۱ يَحْسَبُ ۲ مُّؤْصَدَةٌ ع ۲۹ ع ۲۹

سورة الكافرون | ۱ وَلِيَ دِينِ ۲ وَلِيَ دِينِ ع ۳۲ ع ۳۲

(بزی کے لیے فتحہ وسکون دونوں ہیں) (قنبل کے لیے صرف سکون)

سورة النصر | وَاسْتَغْفِرْهُ (وصلا) ع ۳۵ ع ۳۵

سورة اللهب | ۱ أَبِي لَهَبٍ ۲ عَنْهُ ۳ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ع ۳۶ ع ۳۶

سورة الإخلاص | كُفُوًا ع ۳۷ ع ۳۷

تمت وبالفيض عمت

له بزی کے لیے فتحہ وسکون دونوں ہیں لیکن سکون مشہور ہے۔ دانیؒ فرماتے ہیں کہ میں (بزی کے لیے) اسی کو اختیار کرتا ہوں۔ اور فتحہ طریق کے بھی خلاف ہے کیونکہ وہ عبدالعزیز بن جعفر بن محمد فارسی (جو روایت بزی میں حضرت دانیؒ کے شیخ ہیں) ان کے بجائے دوسرے شیوخ ابوالفتح اور ابوالحسن سے ہے۔ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاتمہ

پہلی فصل بزی کی ان وجوہ میں جو صرف طیبہ میں ہیں

بابُ المدّ والقصر

لَآ اِلٰهَ ۔ لَآ اِكْرَاهَ جیسی مثالوں میں تین الف کے برابر تعظیمی مد۔

بابُ الادغام الصغیر

۱ وَيُعَذِّبُ مَنْ بقرہ ع میں ادغام بھی یہ تبصرہ اور عنوان وغیرہ میں ہے۔ (رہا اظہار سو وہ ارشاد میں ہے) لیکن نظم و تیسیر کے طرق سے صرف اظہار ہے۔ ۲ یٰسٓ کے نون کا بعد کے واو میں ادغام بھی جو ابن الحباب سے ہے۔ ۳ (یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ اور) نٓ وَالْقَلَمِ (دونوں) میں اسی طرح ادغام مع الغنہ بھی اور یہ بھی ابن الحباب ہی سے ہے ۴ يٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا میں با کا اظہار بھی صحیح ہے (گو نظم و تیسیر کے طرق سے نہیں ہے) ۵ يَلْهَثْ ذٰلِكَ اعراف ع ۲۲ میں وصلاً اسی طرح اظہار بھی لیکن نشر کی رو سے سب کے لیے قوی تر ادغام ہی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب الوقف علی مرسوم الخط فِیْمَہْ۔ بِمَہْ۔ لِمَہْ۔ بِمَہْ۔ عَمَّہْ۔ پانچوں میں ہا کا اثبات بھی صحیح ہے۔ اور گو یہ تیسیر اور شاطبیہ میں بھی درج ہے لیکن یہ فارسی سے نہ ہونے کے سبب ان کے طریق کے خلاف ہے۔

باب یا آت الاضافہ عِنْدِیَ اَوَلَمْ قصص ع میں یا کا فتحہ بھی صحیح ہے اور گو یہ تیسیر و شاطبیہ میں بھی درج ہے لیکن ان کے طریق کے خلاف ہے۔ وَلِیَ دِیْنِ (کٰفرون) میں یا کا فتحہ بھی صحیح ہے اور گو یہ تیسیر اور شاطبیہ میں بھی درج ہے لیکن ابو الفتح اور ابو الحسن سے ہونے کے سبب ان کے طریق کے خلاف ہے۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ ع ۲ لَآ اِلٰہَ۔ لَآ اِکْرَاہَ جیسی ان سب مثالوں میں جن میں لائے جنسیہ کے بعد ہمزہ ہے ان سب میں لَا کے الف میں نفی کی تاکید کے لیے تعظیمی مد بھی جس کی مقدار تین الف کے برابر ہے اور یہ مد نشر و اتحاف کی رو سے تو اس لائے جنسیہ ہی کے ساتھ مخصوص ہے جس کے بعد ہمزہ ہو اور ان حضرات کے لیے ہے جن کے لیے منفصل میں صرف قصر یا قصر و مد دونوں ہیں اور بعض نے اس تعظیمی مد کو اس سے زیادہ عام کرکے آللّٰہُ اور آلرَّحْمٰنُ کے لام اور میم کے بعد والے الف میں بھی بتایا ہے لیکن نشر سے اس کی تائید نہیں ہوتی۔

بقرۃ ع ۲۱ خُطُوٰتِ میں پانچوں جگہ طا کا پیش بھی جو ابن الحباب سے ہے۔

بقرۃ ع ۳۷ وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ کے باب کی اکتیس تا آتیں میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخفیف بھی۔ اور یہ ان کے لیے حمامی، طبری، فحام کے طرق سے ہے جس کو ان تینوں نے نقاش کے ذریعہ ابو ربیعہ سے نقل کیا ہے۔

سورۂ توبہ ع۲ اَىِٕمَّةَ۔ اَىِٕمَّةَ میں پانچوں جگہ اسی طرح یا سے ابدال بھی۔

سورۂ یونس ع۲ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ اور قیامہ کے پہلے لَآ اُقْسِمُ دونوں میں الف کا اثبات بھی صحیح ہے اور گو یہ تیسیر و شاطبیہ میں بھی درج ہے لیکن ابن الحباب سے ہونے کے سبب ان کے طرق کے خلاف ہے۔

سورۂ یوسف ع۱۰ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا۔ وَلَا تَايْـَٔسُوْا۔ لَا يَايْـَٔسُ اور اِذَا اسْتَيْـَٔسَ ع۱۲ و ع۴ اور اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ رعد ع۴ پانچوں میں حفص کی طرح یا کے سکون اور ہمزہ کے فتحہ سے بھی اور گو یہ وجہ شاطبیہ میں بھی ہے لیکن ان کے طرق سے نہیں ہے۔

سورۂ نور ع۱ رَاْفَةٌ میں حفص کی طرح ہمزہ کا سکون بھی جو جزری کے لیے ابن الحباب سے ہے۔

سورۂ دہر طیبہ سے وقفاً سَلٰسِلَ کی طرح سَلٰسِلَا بھی صحیح ہے۔ الف کے اثبات سے۔

سورۂ معارج ع۱ وَلَا يَسْـَٔلُ میں یَ کا ضمہ بھی ہے جو ابن الحباب سے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری فصل قنبل کی اُن وجوہ میں جو صرف طیبہ سے ہیں

بابُ المد والقصر م۱ لَآ اِلٰهَ - لَآ اِكْرَاهَ جیسی مثالوں میں تعظیمی مد جس کی مقدار تین الف کے برابر ہے م۲ هٰتَيْنِ تصص ع اور اَلَّذَيْنِ فصلت ع کی یا میں تینوں وجوہ جو جملہ طرق سے ہیں اور ان میں سے طول اولیٰ ہے پھر توسط پھر قصر

بابُ الہمزتین مِن کلمۃٍ م۱ فِرْعَوْنُ ءَاٰمَنْتُمْ اعراف ع اور النُّشُوْرُ ءَاَمِنْتُمْ ملک ع دونوں میں ماقبل سے ملا کر پڑھتے ہوئے دوسرے ہمزہ کی تحقیق بھی جو ان کے لیے ابن شنبوذ سے ہے غرض ان دونوں میں وصلاً پہلے ہمزہ کا تو صرف واو سے ابدال ہے اور ثانی میں تسہیل و تحقیق دونوں ہیں اور تسہیل ابن مجاہد سے ہے اور تحقیق ابن شنبوذ سے اور جب اس کلمہ سے اعادہ یا ابتدا کریں اور ماقبل سے ملا کر نہ پڑھیں تو پھر دونوں طریقوں سے صرف ایک وجہ یعنی پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے کی تسہیل ہے۔ م۲ ءَاٰمَنْتُمْ طٰهٰ ع میں ءَاٰمَنْتُمْ بھی پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے کی تسہیل سے۔ یہ ابن شنبوذ سے ہے۔ م۳ ءَاَعْجَمِیٌّ فصلت ع میں ہشام کی طرح تحقیق والے ایک ہمزہ سے بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو صالح بن محمد وغیرہ کا طریق ہے ابن مجاہد سے ؎ آیمتنا اور آیمتنا میں پانچوں جگہ یائے ابدال بھی یہ صرف طیبہ سے ہے۔

بابُ الہمزتین من کلمتین اگر دو کلموں میں جمع ہونے والے دو ہمزوں پر یکساں حرکت ہو جیسے جاءَ اَمرُنا ۔ السّماءِ اِنَّ اور اَولیاءُ اُولٰئک تو ان میں بصری کی طرح پہلے ہمزہ کا حذف بھی ہے اور پھر ہمزہ سے لف میں قصر و مد دونوں میں اور یہ قنبل سے ابن شنبوذ کا طریق ہے۔ پس اس قسم کی مثالوں میں ان کے لیے چار وجوہ ہو گئیں جن میں سے دو صرف طیبہ سے اور دو شاطبیہ اور طیبہ دونوں سے ہیں۔

بابُ الہمز المفرد ھٰاَنتم میں چاروں جگہ اسی طرح الف کا اثبات بھی اور یہ قنبل کے لیے ابن شنبوذ، زینبی، ابن بقرہ ابو ربیعہ کے طریق سے ہے۔

ذکرِ حروفِ قربت مخارجہا ؎ وَیُعَذِّبُ مَنْ بقرہ ع میں شاطبیہ اور تیسیر سے صرف اظہار اور طیبہ سے ادغام یعنی وَیُعَذِّبْ مَّنْ بھی ہے ؎ اِرْکَبْ مَّعَنَا ہود ع میں قصید اور تیسیر سے صرف ادغام اور طیبہ سے اظہار (اِرْکَبْ مَعَنَا) بھی ہے ؎ یَلْھَثْ ذّٰلِکَ میں اسی طرح ادغام و اظہار (یَلْھَثْ ذٰلِکَ) دونوں صحیح ہیں اور نشر کی تصریح پر سب کے لیے ادغام قوی تر ہے لیکن قصیدہ اور تیسیر سے فقط اظہار ہی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلنُّوْنُ السَّاكِنَةُ وَالتَّنْوِيْنُ نون ساکن اور تنوین کا لام اور را میں ادغام مع الغنہ بھی لیکن جمہور کے مذہب پر صرف کامل بلا غنّہ ہے۔

الوقف علی مرسوم الخط ۱ھَیۡھَاتَ مؤمنون غ میں دونوں جگہ اضطراری اور اختیاری اور انتظاری وقف میں ھَیۡھَاۃ بھی بزی کی طرح ہا سے اور یہ ان کے لیے تمام اہل عراق سے ہے اور عنوان۔ تذکرہ۔ تلخیص میں ان کے لیے خُلف صرف ثانی میں بتایا ہے لیکن قصیدہ اور تیسیر دونوں میں صرف تا ہے اور حالین کا حکم ایک ہی ہے۔ ۲ یَوۡمَ یُنَادِ ی قٓ غ میں وقفاً یا کے اثبات اور حذف دونوں ہے اور اس میں نشر کی رو سے بزی اور قنبل دونوں کے لیے وقفاً دونوں وجوہ صحیح ہیں اور قصیدہ۔ اعلان۔ جامع وغیرہ میں بھی دونوں ہی درج ہیں لیکن تیسیر میں صرف اثبات ہے اور یہی صحیح تر اور جمہور کا مذہب ہے اور جمہور کے ماسوا نے ان سے حذف بھی نقل کیا ہے۔

یاءات الزوائد ۱مَنۡ یَّتَّقِیۡ یوسف غ میں حالین میں یا کا حذف بھی یہ ابن شنبوذ کے تمام طرق سے ہے رہے ابن مجاہد سو ان کے تمام طرق سے حالین میں اثبات ہے۔ ۲ اَتُمِدُّوۡنَنِیۡ نمل غ میں وقفاً اسی طرح یا کا اثبات بھی جو قنبل کے لیے صرف طیبہ سے ہے اور قصیدہ اور تیسیر سے دونوں کے لیے حالین میں صرف حذف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرش الحروف

سورۂ ام القرآن و فاتحہ صِرَاطَ - صِرَاطًا اور صِرَاطُ میں سب جگہ (۲۵) صاد بھی جو ان کے لیے ابن شنبوذ سے ہے۔

سُورۃ البقرۃ ع ۳۲ وَيَبْصُطُ ع ۳۲ اور بَصْطَةً میں صاد بھی ہے جو صرف طیبہ سے ہے

سورۃ الاعراف ع ۵ أَنْ لَعْنَةُ اللّٰهِ میں بزی کی طرح أَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ بھی ہے جو ان کے لیے شطوی کے سوا ابن شنبوذ کے باقی طرق سے ہے ع ۱۴ أٰمَنْتُمْ کی تفصیل اصول میں درج ہو چکی ہے
ع ۲۲ يَلْهَثْ ذٰلِكَ اصول میں درج ہے۔

سورۃ الانفال ع ۵ مَنْ حَيِيَ میں بزی کی طرح اظہار بھی جو ابن شنبوذ سے ہے۔

سورۃ ہُود علیہ السلام ع ۴ ارْكَبْ مَّعَنَا کی تفصیل اصول میں درج ہے۔

سورۃ یوسف علیہ السلام ع ۲ نَرْتَعِ حالین میں یا کے اثبات سے بھی جو ابن شنبوذ سے ہے۔ ع ۶ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا کی تفصیل الہمزتین من کلمتین میں دیکھیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ ابراہیم علیہ السلام | ع وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ی میں اسی طرح حالین میں یا کا اثبات بھی جو ابن شنبوذ سے ہے اور اس بارے میں ان سے دو روایتیں ہیں ۱ے حالین میں اثبات ۲ے وصلاً اثبات اور وقفاً حذف اور نشر کی تحقیق پر قنبل کے لیے حالین میں اثبات و حذف دونوں صحیح ہیں لیکن ابن مجاہد سے حالین میں حذف ہے اور شاطبیہ اور تیسیر کا طریق بھی انہی سے ہے۔

سورۃ نحل | ع جَآءَ اَجَلُهُمْ کی تفصیل الہمزتین من کلمتین میں درج ہے۔

سورۃ الاسراء | ع هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا کی تفصیل اصول میں درج ہو چکی ہے۔

سورۃ مؤمنون | ع هَيْهَاتَ کی تفصیل دوسری فصل میں درج ہو چکی ہے۔

سورۃ نور | ع عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ کی تفصیل باب الہمزتین من کلمتین میں دیکھیے۔

سورۃ روم | ع لِيُذِيْقَهُمْ میں یا بھی جو قنبل کے لیے ابو الفرج کے سوا ابن شنبوذ کے تمام طرق سے ہے اور ابو الفرج سے اور ابن مجاہد کے تمام طرق سے نون ہے اور قصیدہ اور تیسیر میں بھی نون ہی درج ہے۔

سورۃ فرقان | ع بِمَا تَقُوْلُوْنَ میں (تا خطاب کی طرح) غیبت کی یا بھی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورہ فصلت ءٰ قبل کے لیے ءَاَعْجَمِيٌّ کا بیان اصول میں گذرا۔

سورۃ الاحقاف ءٰ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ الہمزتین من کلمتین میں گذرا۔

سورۂ طور ءٰ اَلْمُصَيْطِرُوْنَ میں سین کے بجائے صاد بھی اور بِمُصَيْطِرٍ غاشیہ میں صاد کے بجائے سین بھی اول میں سین اور ثانی میں صاد دونوں قصیدوں سے اور ابن مجاہد سے ہے۔ اور مستنیر کی تصریح پر ابن شنبوذ سے ہے اور اہل عراق اور اہل مغرب میں سے جمہور نے ان کے لیے اَلْمُصَيْطِرُوْنَ میں سین کی اور بِمُصَيْطِرٍ میں صاد کی تصریح کی ہے۔

سورۂ حدید ءٰ صرف اسی جگہ رَءُوْفَةً میں رَاْفَةً بھی اور یہ صرف اسی جگہ ہے نہ کہ نور ۲ میں بھی۔ اور یہ ابن شنبوذ سے ہے۔

سورۂ منافقون ءٰ خُشُبٌ میں شین کے سکون کے بجائے ضمہ بھی جو ابن شنبوذ سے ہے۔

سورۂ ملک ءٰ النُّشُوْرُ ءَاَمِنْتُمْ باب الہمزتین من کلمۃ میں گذرا۔

سورۂ دہر ءٰ سَلٰسِلَاْ میں تیسرا اور شاطبیہ کے طرق سے تو بزی اور قنبل دونوں کے لیے وقفاً سَلٰسِلْ ہے الف

ص۲ ءٰ اَلْمُنْشَـٰٔتُ کے ہمزہ کے اثبات کی طرح اس (الف) کا حذف بھی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے حذف سے اور بزی کے لیے اثبات جو نذکور ہے وہ فارسی کے بجائے ابوالحسن سے ہونے کے سبب طریق کے خلاف ہے اور طیبہ سے دونوں کے لیے وقفاً سَلٰسِلَاْ الف سے اور سَلٰسِلْ الف کے بغیر دونوں صحیح ہیں۔

سورۃ الفجر | بِالْوَادِیْ میں وقفاً یا کا اثبات بھی اور گوشا طبیہ اور تیسیر میں بھی قنبل کے لیے وقفاً دونوں وجوہ آتی ہیں لیکن چونکہ حذف فارس کے بجائے ابوالحسن سے ہے اس لیے طریق کے موافق نہیں اور طیبہ سے اثبات و حذف دونوں صحیح اور طریق کے موافق ہیں۔

16936

تقریظ

از حضرت استاذی شیخ القراء، حافظ قراآت عشرہ و شاطبیہ و طیبہ و درہ وغیرہا

حضرت مولانا القاری فتح محمد صاحب پانی پتی

مُدَّ ظِلُّہُ العالی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ کَفٰی وَ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

امابعد۔ احقر نے رسالہ قراۃ ابن کثیر کو اول سے لے کر آخر تک حرفاً حرفاً سُنا۔ سو بحمدہ تعالیٰ نہایت جامع اور مکمل پایا۔ حق تعالیٰ شانہ اس کے نفع کو عام و تام فرماوے اور اس خدمت کو قبول فرماوے اور مؤلف جناب قاری رحیم بخش صاحب کے لیے آخرت کا بہترین اور اعلیٰ ترین ذخیرہ بناوے اور اُن حضرات کے لیے دارین کی کامیابی کا ذریعہ بناوے جو مالی امداد فرما کر قراآت کی اشاعت فرماتے ہیں اور قرآن پاک کے عاشق ہونے کا ثبوت بہم پہونچاتے ہیں فقط۔

(قاری) فتح محمد (صاحب) پانی پتی۔
یکم رمضان المبارک سنہ ۱۳۷۶ھ
۲؍ اپریل سنہ ۱۹۵۷ء بروز سہ شنبہ

www.KitaboSunnat.com